روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 18/اپریل 2009ء 21 ربیع الثانی 1430 ہجری 18 شہادت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 85

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

.... کفار کہتے ہیں کہ یہ قرآن مکہ اور طائف کے بڑے بڑے مالداروں اور رئیسوں میں سے کسی بھاری رئیس اور دولت مند پر کیوں نازل نہ ہوا۔ تا اس کی رئیسانہ شان کے شایان ہوتا اور نیز اس کے رعب اور سیاست اور مال خرچ کرنے سے جلد تر دین پھیل جاتا۔ ایک غریب آدمی جس کے پاس دنیا کی جائداد میں سے کچھ بھی نہیں۔ کیوں اس عہدے سے ممتاز کیا گیا (پھر آگے بطور جواب فرمایا) ....کیا قسام ازل کی رحمتوں کا تقسیم کرنا ان کا اختیار ہے۔ یعنی خداوند حکیم مطلق کا فعل ہے کہ بعضوں کی استعدادیں اور ہمتیں پست رکھیں اور وہ زخارف دنیا میں پھنسے رہے اور رئیس اور امیر اور دولتمند کہلانے پر پھولتے رہے اور اصل مقصود کو بھول گئے اور بعض کو فضائل روحانیّت اور کمالات قدسیّہ عنایت فرمائے اور وہ اس محبوبِ حقیقی کی محبت میں محو ہو کر مقرب بن گئے اور مقبولانِ حضرت احدیّت ہو گئے۔

(براہین احمدیہ ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 204)

ہر یک وحی نبیٔ منزّل علیہ کی فطرت کے موافق نازل ہوتی ہے۔ جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مزاج میں جلال اور غضب تھا۔ توریت بھی موسوی فطرت کے موافق ایک جلالی شریعت نازل ہوئی۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے مزاج میں حلم اور نرمی تھی۔ سو انجیل کی تعلیم بھی حلیم اور نرمی پر مشتمل ہے۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مزاج بغایت درجہ وضع استقامت پر واقعہ تھا نہ ہر جگہ حلم پسند تھا اور نہ ہر مقام غضب مرغوب خاطر تھا۔ بلکہ حکیمانہ طور پر رعایت محل اور موقعہ کی ملحوظ طبیعت مبارک تھی۔ سو قرآن شریف بھی اسی طرزِ موزون و معتدل پر نازل ہوا کہ جامعِ شدّت و رحمت و ہیبت و شفقت و نرمی و درشتی ہے۔

(براہین احمدیہ ،روحانی خزائن جلد 1 ص 193)

محفوظ متن

مستشرق Dr. Maurice Bucaille لکھتے ہیں۔

جن لوگوں کو حضرت ابوبکرؓ نے جمع قرآن کا حکم دیا تھا یہ زائد فائدہ بھی حاصل تھا کہ وہ (متن) ان لوگوں سے چیک کروالیا جاتا تھا جنہوں نے وحی کے نزول کے وقت ہی اسے حفظ کرلیا تھا اور بار بار اس کی تلاوت کرتے رہتے تھے۔ اس وقت سے ہم جانتے ہیں کہ قرآن کریم کا متن بلاشبہ محفوظ ہے اور اس کے استناد پر کوئی سوال نہیں اٹھتا۔

The bible The Qura'n and Sceience (Translation from French by Alastair D.) (Pannel and the Ahthor) Under Heading Conclusions Pg 250-251

بدی کی طرف جھکاؤ نہ ہو

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''جماعت میں دراصل لجنہ میں اس مضمون پر بھی ایک سوچ اور فکر کے حلقے قائم ہونے چاہئیں کہ خوشی کے اظہار کے ایسے طریق بھی تو سوچے جائیں اور بنائے جائیں جو صاف ستھرے اور پاک ہوں اور مجلس عزاء اور مجلس شادی میں فرق نمایاں دکھائی دینے لگے۔ صرف راہیں بند کرنا تو کافی نہیں۔ بہتر، اچھی اور صحت مند راہیں تجویز کرنا بھی ضروری ہے جس سے طبیعتوں پر اچھا اثر پڑے اور محفلیں یادگار بنیں۔ لیکن بدی کی طرف جھکاؤ کے بغیر تاکہ بوریت کی بجائے فرحت پیدا ہو اور دیکھنے والے بھی گہرے نیک تأثر لے کر لوٹیں۔ جماعت نقالی کرنے والی نہ ہو بلکہ جماعت کی نقالی کی جانے لگے۔'' (رپورٹ شوریٰ 1990ء)

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مقابلہ حفظ قرآن

۞ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ مقابلہ حفظ قرآن منعقد کروا رہی ہے۔

(1) دوران سال ہر ماہ ہر محلّہ کے لئے مقررہ پارہ میں سے دو رکوع کا ٹیسٹ ہوگا۔ اس طرح اکتوبر تک ایک پارہ حفظ ہو جائے گا۔

(2) یہ مقابلہ ہر ماہ کی 11 تاریخ کو بیت بلال میں بعد نماز مغرب منعقد ہوگا۔

(3) اول آنے والے کو -/1000 روپے دوم کو -/750 روپے اور سوم آنے والے کو -/500 روپے کا انعام مع سند خوشنودی دیا جائے گا۔ اگلی دس پوزیشنوں کو بھی انعام اور سند خوشنودی عطا کی جائے گی۔

(4) مقابلہ کے دو معیار، معیار عام اور معیار خاص ہوں گے۔ اس طرح سے انعامات کی تعداد 26 ہوگی۔

(5) مقابلے میں شامل ہونے والے ہر فرد کو پارہ حفظ کرنے پر سند شرکت عطا کی جائے گی۔

(6) پارہ حفظ کرنے والوں کے اسماء حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض دعا ارسال خدمت کئے جائیں گے۔

(7) جو خدام پہلے حصہ نہیں لے سکے وہ اس مقابلہ میں اب بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

تبصرہ

ذکر آلاء اللہ

نام کتاب: ذکر آلاء اللہ
مصنف: بشیر احمد قمر (شاہد)
ضخامت: 64 صفحات

مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب مرحوم ابن مکرم عبدالکریم صاحب سلسلہ احمدیہ کے دیرینہ خادم، واقف زندگی اور درویش صفت انسان تھے۔ آپ یکم مئی 1934ء کو چارکوٹ تحصیل راجوری ریاست جموں میں پیدا ہوئے۔ ذکر آلاء اللہ کے نام سے ان کا خودنوشت حالات و واقعات پر مشتمل ایک مجموعہ کتابی شکل میں شائع ہو کر منظر عام پر آ چکا ہے۔ کتاب کے نام کے مطابق خدا تعالیٰ کی طرف سے اپنے پر ہونے والے اَن گنت احسانات کا مصنف نے نہایت خوش اسلوبی سے تذکرہ کیا ہے۔ اور اس مناسبت سے کتاب کے ٹائٹل پر حضرت مسیح موعود کے فارسی منظوم کلام میں سے دو اشعار درج ہیں۔ جبکہ کتاب کی پشت پر مصنف کی یادگاری تصویر کے ساتھ ان کے کارہائے نمایاں کا تاریخ وائز ذکر اور وفات کے موقع پر ایک خطبہ جمعہ میں ان کی دینی خدمات، اخلاق و اعلیٰ کردار پر مشتمل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک اقتباس بھی پیش کیا گیا ہے۔

کتاب کے آغاز میں آباؤ اجداد کا حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کرنا اور قبول احمدیت کے حوالے سے ابتدائی خاندانی حالات کا بیان ہے اور پھر والدین کی تربیت کے انداز اور اپنے ساتھ محبت وشفقت کی یادوں کو خوبصورت گلدستہ کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔

کتاب کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ محترم مولانا موصوف کی زوجہ محترمہ امتہ الحفیظ قمر صاحبہ مرحومہ نے اپنے واقف زندگی خاوند کے وقف کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے پوری طرح ان کا ساتھ دیا اور جدائی کا وقت نہایت صبر وشکر، کفایت شعاری اور قناعت پسندی کے ساتھ گزارا اور ساری زندگی خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہیں۔ سادگی میں رہتے ہوئے نہایت عمدہ رنگ میں اولاد کی تربیت کی۔ باپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بچوں کو بھی خدمات سلسلہ کی توفیق مل رہی ہے۔ ان اوصاف حمیدہ کے حوالے سے کتاب میں مذکور ان کے نمونے اور مثالیں احمدی خواتین کے لئے قابل تقلید ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب میں پاکستان کی مختلف جماعتوں میں آپ کی تقرری اور دوران خدمت میدان عمل میں پیش آنے والے مختلف حالات و واقعات کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔ ایک ایمان افروز واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے مولانا موصوف رقمطراز ہیں کہ۔

1974ء کے پُرآشوب حالات میں دورہ کے دوران جماعت احمدیہ پیرو ضلع جھنگ کی ایک بزرگ خاتون نے جو کہ اپنے نوجوان بیٹے کا جماعت سے علیحدگی کے اعلان کی وجہ سے اس کی اس کمزوری پر بہت پریشان اور غمزدہ تھیں، مجھے بتایا کہ پریشانی کے اس عالم میں میں نے ایک خواب دیکھی ہے کہ لوگ ایک پودا لگا رہے ہیں اور وہ پودا دیکھتے دیکھتے بہت بڑا درخت بن گیا اور لوگ کہتے ہیں کہ اس درخت کا نام ''احمدیہ درخت ہے'' اس خواب کو سن کر مجھے اس بزرگ خاتون کو سمجھانے اور تسلی دینے کا ایک مضمون مل گیا۔ میں نے کہا کہ دیکھیں پھلدار درخت لگائے جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض سوکھ بھی جاتے ہیں بعض قائم رہتے ہیں۔ جب پھل دینے کی عمر کو پہنچتے ہیں تو ان میں سے اکثر پر پھول لگتے ہیں لیکن سب پھول، پھل نہیں بنتے۔ جو پھل بنتے ہیں وہ سب پکتے نہیں بلکہ بعض آندھی اور طوفان اور بعض دفعہ معمولی صدمہ سے گر جاتے ہیں۔ بہت تھوڑا پھل پک کر کھانے کے قابل ہوتا ہے لیکن مالک اس درخت کی حفاظت کرتا ہے۔ آپ کو اس خواب کے ذریعہ یہ خوشخبری سنائی گئی اور ایک حقیقت بتائی گئی ہے کہ احمدیت کا پودا خدا کا لگایا ہوا ہے اور یہ بڑھے گا، پھلے اور پھولے گا اور ساری دنیا میں اس کی شاخیں پھیل جائیں گی لیکن جو علیحدہ ہونے والے ہیں وہ ان کی اپنی کمزوری اور بدقسمتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے آپ کو ایک درخت قرار دیا ہے۔ قرآن کریم میں سورۃ السجدۃ میں اللہ تعالیٰ مومنوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ جو لوگ خدا تعالیٰ پر ایمان لا کر اس دعویٰ بیعت پر قائم رہتے ہیں تو خوف کے مواقع پر ان پر فرشتے اترتے ہیں اور تسلیاں دیتے ہیں کہ تم ڈرو نہیں اور غم نہ کرو اور ان کو بشارتیں دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی استقامت پر آپ کو اپنے اس انعام سے نوازا ہے اور آپ کو تسلی دی ہے۔ ان باتوں کو سن کر اس بزرگ خاتون کے چہرہ پر بشاشت آ گئی اور خدا کے فضل سے وہ احمدیت پر تاوفات قائم رہیں۔ مولانا موصوف کو لمبا عرصہ تک مغربی افریقہ کے ملک غانا اور پھر جزائر فجی میں بھی اشاعت دین کا موقع ملا۔ مصنف نے اپنے افریقہ کے قیام کے دوران پیش آنے والے بعض ایمان افروز اور دلچسپ واقعات کا تذکرہ بھی اس کتاب میں کیا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب میں مصنف نے حدیث اذکروا محاسن موتاکم کے تحت حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی وفات یافتہ احباب کے حوالے سے ایک سنہری اور انمول نصیحت کا ذکر کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ معلم حقیقی ﷺ نے جہاں مرحومین کی خوبیوں اور صفات حسنہ کا ذکر کرنے کا ارشاد فرما کر وفات یافتہ افراد کی نیکیوں کو جاری و ساری اور دوام بخشنے کی ہدایت فرمائی وہاں پسماندگان کی عزت وفخر اور وقار کا سامان بھی فرمایا اور ان کو بھی اپنے اخلاق و عادات، معاملات و سلوک کی اصلاح کرنے کی تحریک فرمائی کہ آج سے آپ بھی اپنے لئے ذکر خیر چھوڑنے کا سامان کرو کیونکہ اس طرح نفرتوں کی آگ بجھائی جا سکتی ہے اور معاشرہ کو جنت کا گہوارہ بنایا جا سکتا ہے۔

الغرض کہ مصنف کا خود نوشت حالات و واقعات پر مبنی مجموعہ نہایت عمدہ ہے اور لازوال نیکیوں کی تحریک دلاتا ہے۔ اس کتاب میں تحریر کئے گئے تمام حالات و واقعات جو کہ مصنف کے بچپن، جوانی، میدان عمل اور ان کے بڑھاپے کے ساتھ وابستہ ہیں، قارئین کے لئے ایک قیمتی اثاثہ ہیں اور امید ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے اس میں مذکور تمام حالات و واقعات بطور مشعل راہ ہوں گے اور ان کی آئندہ زندگی کے لئے نئی راہیں متعین کرنے کا باعث ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف (مرحوم) کو اس کی بہترین جزا عطا فرمائے اور اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے اعلیٰ علیّین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

(ایم۔اے۔رشید)

☆......☆......☆

دیوانے لوگ

جوش جنوں میں بَک جاتے ہیں کیا کچھ ہم دیوانے لوگ
آپ ہماری بات نہ مانیں آپ تو ہیں فرزانے لوگ

حق حق کرتے آ جاتے ہیں شہر میں جب مستانے لوگ
چار طرف سے آ جاتے ہیں نیزے بھالے تانے لوگ

بستی بستی پھیل گئے ہیں ہر جانب فرزانے لوگ
صحرا میں بھی کوئی نہیں ہے کدھر گئے دیوانے لوگ

کتنی کڑوی لگتی ہے اس دور میں حق کی بات
اپنے بھی تو آ جاتے ہیں سینہ و دل برمانے لوگ

حق کی بات نکالو منہ سے پھر دیکھو تیور ان کے
کتنے انجانے لگتے ہیں یہ جانے پہچانے لوگ

سلیم شاہجہانپوری

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرمہ امۃ المصور سمیع صاحبہ

محترمہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ پہلی خاتون مدیر مصباح

میری پیاری خالہ محترمہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری صاحب کی پہلی بیگم محترمہ زینب بی بی صاحبہ کے بطن سے پیدا ہوئیں۔ جو آپ کے ماموں حضرت ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب آف سڑوعہ ضلع ہوشیارپور کی صاحبزادی تھیں۔ آپ کی شادی کی تاریخ 7 ستمبر 1920ء تھی۔ اس وقت حضرت ابا جان کی عمر 16 سال اور محترمہ زینب بیگم صاحبہ کی عمر 13 سال تھی۔ محترمہ زینب بیگم صاحبہ کو حضرت ابا جان کی رفاقت 9 سال کے لگ بھگ ملی اور پھر رضاء الٰہی نے 10/11 جنوری 1930ء کی درمیانی شب کو ان دونوں ساتھیوں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ایک دوسرے سے جدا کر دیا اور آپ راہی ملک عدم ہوگئیں۔ آپ نے صرف 22 سال عمر پائی اور عین جوانی کے عالم میں اپنے شوہر اور تین معصوم بچوں کو داغ مفارقت دے کر اپنے مولائے حقیقی سے جاملیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ موصیہ تھیں اور قادیان کے بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئیں۔ آپ کے بطن سے تین بیٹیاں اور ایک بیٹا پیدا ہوئے جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

محترمہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ جن کی شادی محترم حکیم خورشید احمد صاحب سے ہوئی۔ محترمہ امۃ الرحمٰن بیگم صاحبہ جن کی شادی محترم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب سے ہوئی۔ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ جو نوعمری میں ہی والدہ صاحبہ کی وفات کے بعد وفات پاگئیں۔ مکرم عطاء الرحمان صاحب طاہر جو آجکل کراچی میں رہائش پذیر ہیں۔

مکرمہ زینب بیگم صاحبہ بڑی صابرہ، شاکرہ اور پابند صوم وصلوٰۃ تھیں مالی قربانیوں میں بھی پیش پیش تھیں۔ آپ نے ازدواجی زندگی میں حضرت ابا جان سے ہر قسم کا تعاون کیا اور ہر لحاظ سے آپ کی خدمت کی۔ عسر و یسر تنگی اور آسائش ہر حالت میں آپ کا ساتھ نبھایا اور ممدومعاون رہیں۔ حضرت ابا جان نے اپنی بیگم صاحبہ کی وفات کا ذکر خیر کرتے ہوئے 17 جنوری 1930ء کے الفضل میں تحریر فرمایا کہ

''مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ میں مدرسہ احمدیہ کی پانچویں جماعت میں پڑھتا تھا کہ 7 دسمبر 1920ء کو ہم رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے۔ بعد ازاں نو برس کے عرصے میں کئی مشکلات آئیں۔ مگر وہ ہمیشہ نہ صرف خود صبر کرتیں۔ بلکہ میری تسلی کا ذریعہ بنیں۔ اگر کبھی فاقہ بھی کرنا پڑا تو خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔ میری (جماعتی) ضروریات میں ان کا وجود بساغنیمت تھا۔ سلسلہ کے لئے غیرت تھی اور خدمت دین کا شوق اپنی بساط کے مطابق مالی خدمت کے علاوہ چھوٹے چھوٹے کاموں کے ذریعہ ثواب حاصل کرنے کے درپے رہتی تھیں۔ میں جب بھی کوئی ٹریکٹ وغیرہ شائع کرتا تو بسا اوقات فرمے درست کرنے اور پیک کرنے میں ممدومعاون بنتیں۔ لجنہ اماء اللہ قادیان کی ممبر تھیں۔ اگرچہ خود زیادہ تعلیم یافتہ نہ تھیں۔ مگر اپنے بچوں کے متعلق بہت بلند خیالات رکھتی تھیں۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا۔ مگر صحت نے اجازت نہ دی۔ طویل اور تکلیف دہ مرض کے باوجود خدا تعالیٰ کا شکر اور حمد وثناء ان کا وظیفہ تھا۔ کبھی حرف شکایت زبان پر نہ آیا۔ مرحومہ کے تین یادگار بچے ہیں۔ جہاں میں احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کا طالب ہوں۔ وہاں یہ بھی درخواست کرتا ہوں کہ ان بچوں کی اعلیٰ تعلیم وتربیت اور نیکی وصلاحیت کے لئے بھی دعائیں کریں۔''

محض خدا کے فضل وکرم سے وقت کے ساتھ ساتھ یہ دعائیں قبول ہوئیں۔

حضرت ابا جان جب مدرسہ احمدیہ قادیان کی ساتویں جماعت میں پڑھتے تھے تو محترمہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ کی ولادت ہوئی۔ آپ نے اس خوشی میں اپنے ساتھی طلبہ کو ایک پارٹی دی۔ آپ ابھی چھ سال کی ہی تھیں کہ آپ کی والدہ محترمہ وفات پاگئیں۔ آپ بہت ہونہار، سعادت مند اور نہایت نیک بیٹی تھیں اور اپنے سے چھوٹے بھائی اور چھوٹی بہن امۃ الرحمٰن بیگم صاحبہ کا خاص خیال رکھتیں۔ آپ کی ابتدائی تعلیم قادیان کے پاکیزہ ماحول میں ہوئی۔ آپ نے مڈل کے بعد مذہبی تعلیم کا چار سالہ کورس پورا کیا۔ ذاتی مطالعہ کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی سے ادیب عالم کا امتحان بھی پاس کیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے کتب حضرت مسیح موعود کے جو امتحانات وقتاً فوقتاً لئے جاتے۔ ان میں باقاعدگی سے شریک ہوتیں اور 1944ء میں مردوں اور عورتوں میں اول آئیں۔ 1945ء میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان کی ایک رکن کی حیثیت سے باقاعدہ خدمت دین کا کام شروع کیا 1946ء میں آپ سیکرٹری تعلیم اور سیکرٹری اصلاح و ارشاد لجنہ اماء اللہ قادیان مقرر ہوئیں۔ جون 1947ء تا ستمبر 1960ء میں لجنہ مرکزیہ کے رسالہ مصباح کی پہلی خاتون مدیرہ کے طور پر اپنی وفات تک (بعمر 37 سال) خدمت دین بجالاتی رہیں۔ اس دوران 1947ء سے 1950ء تک مصباح بوجہ تقسیم ملک جاری نہ رہ سکا تھا۔ آپ نے اللہ کے فضل سے 15 سال مصباح کی مدیرہ رہنے کا شرف حاصل کیا۔

اللہ تعالیٰ نے محترمہ کو تحریر کا ملکہ بھی بخشا تھا۔ بہت اچھے مضامین لکھتی تھیں۔ ان کی تقریر بھی عمدہ ہوتی تھی طبیعت میں روانی اور جوش تھا۔ مستورات کے جلسہ سالانہ میں بھی اکثر ان کی تقریر رکھی جاتی تھی۔ محنت اور پوری تیاری سے تقریر کرتی تھیں۔ حضرت ابا جان کو خالہ امۃ اللہ سے غیر معمولی پیار تھا اور اس کی ایک وجہ ان کا احمدیت کی خدمت میں قلم وزبان سے جہاد کرنا تھا۔ ایک دفعہ میری چھوٹی بہن نے امی جان سے پوچھا کہ آپ کے ابا جان کو کس بچے سے زیادہ پیار تھا تو امی جان نے کہا کہ 'آپا اچھّی' سے کیونکہ وہ دین کا کام کرتیں تھیں۔

خالہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ کو سب بہن اور بھائی آپا اچھّی کہا کرتے تھے۔ کیونکہ آپ بہت بااخلاق تھیں اور اپنے سب چھوٹے بہن بھائیوں سے پیار کرتی تھیں۔ حضرت ابا جان کے گھر میں سارے بہن بھائیوں میں بہت پیار کا سلوک تھا اور سب ہی اپنے بڑے بہن بھائیوں کی بہت عزت کرتے تھے خالہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ کا امی جان سے ایک خاص پیار تھا۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ امی جان صرف ساڑھے تین سال کی تھیں جب آپ کی والدہ کا انتقال ہوگیا تھا۔ شادی سے پہلے امی جان نے ایک خواب دیکھا کہ میرے بالوں میں سفید موتیوں کا ایک کلپ لگا ہے انہوں نے جب خالہ اچھّی کو بتایا تو وہ کہنے لگیں کہ موتیوں والا کلپ تمہارے بچوں کی علامت ہے۔

آپ کی طبیعت بہت نرم اور متوازن تھی۔ تحفے و تحائف دینے کا آپ کو بہت شوق تھا۔ جن میں خاص چیز بہت خوبصورت رومال ہوا کرتے تھے۔ جب بھی آپ کوئی اچھا کھانا پکاتیں۔ ہمسایوں کو یا بہن بھائیوں کو ضرور بھجواتیں۔ پردے کی بہت سختی سے پابندی کرتی تھیں۔ برقعہ ایسا پہنتیں کہ ہاتھ بھی نظر نہ آئیں۔ گرمیوں میں پردے کی خاطر جرابیں پہن کر باہر جاتیں کپڑوں کے بارے میں اعلیٰ ذوق رکھتیں تھیں۔ گھر میں بھی اچھی طرح تیار ہو کر ہی رہتیں۔ ناراضگی یا غصہ آپ کا وقتی ہوتا غیبت نہ کرتیں اور اگر کوئی کرتا تو فوراً منع کر دیتیں۔ آپ کو حضرت ابا جان سے بہت پیار تھا اور آپ اس بات کا خاص اظہار کرتیں کہ ابا جان کبھی میری بات رد نہیں کرتے اور یہ پیار آخری وقت تک برقرار رہا۔

آپ کو ذکر الٰہی اور عبادت سے خاص شغف تھا۔ نمازیں ہمیشہ وقت پر پڑھتیں۔ سفر میں نماز کا خاص خیال رکھتیں۔ ماہ رمضان میں درس قرآن اور تراویح میں باقاعدگی سے شریک ہوتیں۔ دعاؤں پر خاص ایمان اور اعتقاد تھا آپ کو سچی خوابیں آتیں جو جلد ہی پوری ہو جاتیں۔

آپ کی شادی 1945ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی شفقت سے مکرم مولانا خورشید احمد شاد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ سے ہوئی۔ مولانا صاحب نے 1943ء میں پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان فرسٹ پوزیشن میں پاس کیا۔ اس امتحان کے بعد آپ نے اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کر دی اور حضور کے ارشاد کے ماتحت علم وحدیث کی خاص تعلیم حاصل کرنے کے لئے دو سال تک لاہور اور دہلی کے علماء سے علم حدیث، فقہ اور منطق پڑھا۔

شادی کے بعد بعض اوقات سخت مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر آپ نے بڑے حوصلہ اور صبر سے ان حالات کا مقابلہ کیا۔ بلکہ مشکل کے ان لمحات میں آپ کو کہا کرتیں کہ ہم نے خدا کے لئے زندگی وقف کی ہے یہ کوئی پھولوں کی سیج نہیں کہ کوئی تکلیف نہ پہنچے اس لئے تکالیف بھی ہمیں خوشی سے برداشت کرنی چاہئے۔ اس میں ہمارے لئے ثواب اور خدا کی رضا ہے۔ خاوند کے ساتھ آپ کی رفاقت مثالی تھی اور آپ بہت ہمدرد اور وفادار بیوی تھیں۔ ہمیشہ گھر کی حقیقی خیرخواہ اور اچھی بات سوچتی۔ آپ کی اولاد نہ تھی آپ ہمیشہ محسوس کرتیں۔ مگر اس کمی کو اپنی زندگی میں اثر انداز نہ ہونے دیا۔ ہمیشہ ایک یتیم بچے کی تربیت کرتیں۔ آخری وقت میں بھی 'ناصر' نامی بچہ آپ کے زیر تربیت تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی نیکیوں کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین

خدمت دین کا جذبہ بدرجہ اتم موجود تھا۔ 1947ء میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے جب یہ فیصلہ کیا کہ ماہنامہ مصباح کا انتظام کلی طور پر لجنہ اماء اللہ سنبھال لے۔ تو حضرت مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے محترمہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ کو یہ ذمہ داری سونپی اور چند دنوں میں ہی آپ نے ماہنامہ کا سارا انتظام سنبھال لیا اور تاحیات اس کی مدیرہ رہیں۔ ماہنامہ مصباح کے ساتھ آپ کو ایک عشق تھا۔ شب وروز ایک ہی دھن سوار رہتی کہ مصباح ترقی کرے۔ ربوہ میں رہنے والوں مضمون نگاروں کے پاس خود جا کر رسالے کے لئے مضامین لیتیں اور باہر رہنے والوں کو بذریعہ خطوط تحریک کرتیں۔ رسالہ اور الفضل میں متواتر اعلان کرواتیں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے کلرک اور مددگار کارکن کو لے کر رسالے کی اشاعت میں وسعت کے لئے چکر لگاتیں۔ جب واپس آتیں تو تھک کر برا حال ہو جاتا۔ آپ کی کوششوں کے نتیجے میں ماہنامہ مصباح کی اشاعت پہلے سے زیادہ ہوگئی اور طبقہ نسواں کے علاوہ یہ مردوں کے حلقہ میں بھی پڑھا اور پسند کیا جانے لگا۔ قادیان میں جب آپ کی رہائش دارالبرکات کی بیت الذکر کے پاس تھی تو وہاں سے دارالمسیح قریباً ایک میل کے فاصلے پر تھا۔ لیکن آپ کے شوق خدمت دین کا یہ حال تھا کہ آپ باقاعدہ ماہنامہ مصباح کے کام کے لئے شہر جاتیں اور بسا اوقات انہیں یہ فاصلہ سخت دھوپ میں بھی طے کرنا پڑتا۔ آپ سخت بیماری کے ایام میں بھی مصباح کا کام متواتر اور باقاعدگی سے کرتی تھیں۔ کئی دفعہ جب مولوی صاحب نے یہ مشورہ دیا کہ آپ یہ کام چھوڑ دیں تو آپ نے کہا کہ ''یہ تو میری دلچسپی اور تفریح کا موجب ہے۔ اگر یہ چھوڑ دوں گی تو بور ہوں گی ہاں جب میرے بچے ہوں گے تو چھوڑ دوں گی اس وقت تو مصباح ہی میرا بچہ ہے۔ اس حالت میں اگر مر بھی گئی تو خدمت دین کرتے ہوئے مروں گی''۔ فوت ہونے سے چند ماہ قبل کراچی کے دورے پر گئیں۔ لجنہ کا سارا ریکارڈ چیک کیا۔ لیکچر

دیے اور واپسی پر ساری مفصل رپورٹ پیش کی۔ سارا کام بہت ہی ایمانداری اور دلچسپی سے کیا۔

آپ کو مرکز اور خاندان حضرت مسیح موعود اور خلافت سے بہت لگاؤ اور محبت تھی۔ خاندان کے تمام افراد سے نہایت عزت و احترام سے پیش آتیں۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ اور بیگم صاحبہ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور حضرت سیدہ مہر آپا سے ان کا خاص لگاؤ تھا اور گہرے مراسم تھے۔ ان کے علاوہ خاندان کی دیگر خواتین سے بہت اچھے مراسم تھے اور وہ بھی آپ سے بہت پیار کا سلوک کرتیں۔ آخری بیماری کے دوران یہ معزز خواتین ہسپتال میں عیادت کے لئے بھی تشریف لائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو بہترین جزاء دے۔ آمین

آپ نے آخری بیماری کے دوران بہت حوصلہ اور صبر سے کام لیا اور آخری دم تک دین کی خدمت کی۔ 1960ء میں حضرت ابا جان کو کراچی میں خواب کے ذریعہ بتایا گیا کہ امتہ اللہ خورشید صاحبہ آپریشن کے بعد وفات پا جائیں گی آپ نے بہت دعائیں کیں۔ مگر تقدیر اٹل تھی۔ ربوہ واپس آئے تو خالہ صاحبہ کی حالت کافی کمزور تھی۔ انہی دنوں حضرت ابا جان کا قادیان کا ویزہ ختم ہو رہا تھا۔ آپ نے چاہا کہ قادیان ہو آئیں اور وہاں دعا کی تحریک بھی کر دیں۔ جب خالہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ''ابا جان آپ مجھے چھوڑ کر نہ جائیں۔'' اور پیارے والد نے اپنی پیاری بیٹی کی خواہش کا احترام کیا۔ جبکہ آپ کا دل بہت تھا کہ قادیان ضرور ہو آئیں اسی موقع پر آپ نے مصباح میں اپنا آخری پیغام تحریر فرمایا اور لکھا کہ اگر خدا نے مجھے صحت دی تو حسب سابق میں اس سے زیادہ دین کی خدمت کروں گی اور اگر یہ میرا آخری وقت ہے تو تمام بہنوں اور بھائیوں سے خصوصاً دعا کی درخواست ہے کہ میرے لئے مغفرت کی دعا کریں اور سب کو میرا سلام پہنچا دیں۔ میں نے اپنی حد استطاعت کے مطابق مصباح کے ذریعہ خدمت دین کرنے میں اپنی طرف سے کوئی کمی نہیں رکھی اور تکلیف اور علالت کے دوران بھی اس فرض سے غافل نہیں ہوئی۔ 24 ستمبر 1960ء کو لاہور میں اپریشن ہوا۔ بظاہر ہر چیز کامیاب ہوگئی مگر تقدیر غالب آئی اور 26 ستمبر 1960ء کو آپ اس دنیا سے 37 سال کی عمر میں رخصت ہوئیں۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ 1/8 حصہ کی موصیہ تھی۔ 27 ستمبر 1960ء کو قطعہ 4 بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ اس قطعہ میں آپ کے نانا جان دفن ہیں۔ اس کے علاوہ یہیں آپ کی پھوپھی حاجرہ بیگم صاحبہ بھی دفن ہوئیں اور جب ٹھیک 45 سال بعد 20 فروری 2005ء کو میری امی جان محترمہ امتہ الرحمٰن بیگم صاحبہ فوت ہوئیں تو وہ بھی اسی قطعہ میں مدفون ہوئیں اور ایک دفعہ پھر سارے اپنوں میں ہی ہمیشہ کے لئے

(باقی صفحہ 6 پر)

ماخوذ

2008ء میں ہونے والی منتخب ایجادات

بجلی کی سائیکل

یہ دو سال پہلے کی بات ہے جب ٹورانٹو کا سترہ سالہ طالب علم، بن گولاک چین کی سیر کرنے گیا۔ جب اس کا طیارہ بیجنگ ہوائی اڈے پر اتر رہا تھا، تو اس نے دو ہفتے کے لئے آخری بار سورج کا مکمل مشاہدہ کیا۔ دراصل شہر میں چھائے دھوئیں اور گرد و غبار کے باعث اسے پھر سورج ہمیشہ دھندلا ہی نظر آیا۔

دو دن ہی میں گولاک کو احساس ہو گیا کہ بیجنگ میں ماحول خراب ہونے کی ایک وجہ ہزاروں موٹر سائیکلیں ہیں جو چلتے ہوئے بہت دھواں چھوڑتی ہیں۔ گولاک چونکہ آٹو انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کر رہا تھا لہٰذا اس نے فیصلہ کر لیا کہ وہ ایک ماحول دوست اور کم جگہ گھیرنے والی موٹر سائیکل بنانے کی کوشش کرے گا۔

وہ واپس وطن پہنچا تو سوچ بچار کے بعد اس نے بجلی سے چلنے والی ایسی یک پہیہ موٹر سائیکل بنانے کا خاکہ تیار کیا جو کسی قسم کا دھواں نہ چھوڑے، نیز اسے تنگ اور ٹریفک سے اٹی پڑی سڑکوں میں چلانا نسبتاً آسان ہو۔ ارادہ نیک تھا، اس لئے گولاک کی مشکلات آسان ہوتی گئیں اور آخر کار وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا۔

گولاک کی ایجاد کردہ موٹر سائیکل انوکھی ہے۔ سوار کے بالکل نیچے دو پہیے نصب ہیں تا کہ وہ اپنی مشین کو بخوبی سنبھال سکے۔ سوار کے آگے جھکنے پر بائیک کی رفتار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ موڑ آئے تو اندرونی پہیہ اٹھتا جبکہ بیرونی نیچے ہو جاتا ہے، یوں بائیک گرنے نہیں پاتی۔

اسے اپنے منصوبے کی کامیابی پر یقین تھا، اسی لئے گولاک نے کالج سے ایک سالہ چھٹی لی اور دوست کی موٹر سائیکل ورکشاپ میں اپنی ایجاد ''یونو'' (UNO) کی تیاری میں لگ گیا۔ اس نے یاماہا آر 1 کا فریم لیا کیونکہ وہ خاصا چوڑا ہے۔ یوں دو پہیے پہلو بہ پہلو بآسانی لگ گئے۔ گولاک نے پھر ربوٹکس انجینئر ٹریور بلیک ویل کی مدد سے اپنی یونو کے لئے خاص قسم کا جائروسکوپ (Gyroscope) اور کنٹرول سسٹم بنوایا۔ یہ دونوں خصوصی نظام سوار اور بائک دونوں کو متوازن رکھتے ہیں اور انہیں گرنے نہیں دیتے۔ یونو کی زیادہ سے زیادہ رفتار 40 میل فی گھنٹہ ہے تاہم گولاک مشورہ دیتا ہے کہ اسے 20 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلانا بہتر ہے۔ ویسے بھی ابھی یہ ایجاد تجرباتی مراحل میں ہے۔ گولاک اس میں سسپینشن کا نظام مزید بہتر بنا رہا ہے تا کہ بائک تیز رفتاری کے وقت بھی توازن برقرار رکھے۔ یہ بائک شہروں کے لئے بہت مفید ثابت ہوگی جہاں ٹریفک کا مسئلہ نہایت شدت اختیار کر گیا ہے۔ یونو کے ذریعے کوئی بھی تاجر یا کاروباری بڑے آرام سے اپنے دفتر پہنچ سکتا ہے۔ اسے ایک طرح کی سائیکل سمجھئے جو بجلی سے چلتی ہے۔ یوں راستہ تنگ بھی ہو تو یہ نہیں رکتی اور نہ ہی ماحول خراب کرنے والا دھواں چھوڑتی ہے۔

کان کنوں کا سہارا

جنوری 2006ء کی بات ہے امریکی ریاست ویسٹ ورجینیا میں واقع کوئلے کی کان میں زبردست دھماکہ ہوا۔ دھماکے کی وجہ جو بھی تھی، اس کی وجہ سے بیس کان کن اندر پھنس گئے۔ گو انہیں تلاش کرنے والے جدید ترین آلات سے لیس تھے مگر 2 کلومیٹر کا علاقہ چھان لینے کے باوجود وہ مشکل میں گرفتار کان کنوں کو تلاش نہ کر سکے۔ 41 گھنٹے بعد جب وہ پھنسے بدقسمتوں کے پاس پہنچے تو ان میں سے انیس چل بسے تھے۔ صرف ایک کو زندہ بچایا جا سکا۔ نجات دہندوں کی پارٹی کا سربراہ جم پونسروف تھا۔ اس کا کہنا ''جاں بلب کان کنوں کو ڈھونڈنے میں سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ ان تک جلد از جلد کیسے پہنچا جائے؟ ظاہر ہے اگر یہ معلوم ہو جائے کہ وہ زیر زمین یا پہاڑ کی دوسری سمت کہاں موجود ہیں، تو زمین میں سوراخ کھود کر فوراً انہیں ہوا تو پہنچائی جا سکتی ہے۔ پھر انہیں آزاد کرانا بھی مسئلہ نہیں رہے گا''۔ یہ صرف امریکیوں کا مسئلہ نہیں بلکہ ساری دنیا میں بکھری کانوں میں کام کرنے والے بھی اندر پھنس جائیں تو ان تک رسائی زندگی اور موت کا معاملہ بن جاتا ہے۔ پاکستان میں بھی کوئلے اور دیگر معدنیات کی کئی کانیں موجود ہیں اور اکثر وہاں پھنسے ہوئے کان کن اس لئے موت کو گلے لگا لیتے ہیں کہ بروقت تلاش نہیں ہو پاتے۔ آج بھی تمام کانوں میں کان کن ایسے ریڈیو کے ذریعے بیرونی دنیا سے رابطہ رکھتے ہیں جو ایک پتلی تار سے کام کرتے ہیں۔ مگر معمولی حادثہ بھی اس تار کو نقصان پہنچا دیتا ہے۔

جنوری 2006ء کے حادثے کی خبریں ٹی وی پر رسل بریڈنگ نے بھی دیکھیں۔ گو وہ آج تک کسی کان میں نہیں گیا تھا لیکن آبدوز کے سابق انجینئر کی حیثیت سے وہ خوب جانتا تھا کہ جب کوئی انسان خطرناک اور تنگ جگہ میں پھنس جائے، تو کیسے عذاب سے گزرتا ہے۔ یہ سوچتے ہوئے ہی اسے احساس ہوا کہ جس ٹیکنالوجی کی مدد سے آبدوز کی پوزیشن معلوم کی جاتی ہے، اسی کے ذریعے گمشدہ کان کنوں کا بھی پتا چلایا جا سکتا ہے۔ کان کنوں کی خوش قسمتی کہ رسل نے اس خیال کو دماغ میں نہیں رکھا بلکہ عملی جامہ بھی پہنا دیا۔ رسل نے ''ان سیٹ'' (Inset) نامی نظام ڈیزائن کیا جو وائرلیس ریڈیو نیٹ ورک کی مدد سے گمشدہ کان کنوں کو تلاش کرتا ہے۔ یہ وہی ٹیکنالوجی ہے جو میزائل گائڈینس سسٹم میں استعمال ہوتی ہے۔ اسی لئے رسل کا کہنا ہے ''یہ ایجاد دراصل کچھ ایسے ہی ہے کہ میزائل گائڈینس سسٹم میزائل سے اتار کر انسان کو پہنا دیا جائے''۔

ان سیٹ نظام کے تحت مخصوص کان کن واکی ٹاکی سائز کے ٹرانسمیٹر پہنتے ہیں جن میں بیٹری اور ایک انرشیئل (Inertial) موشن سینسر موجود ہوتا ہے۔ اگر کوئی حادثہ ہو جائے، تو زمین پر موجود لوگ ٹرانزسیورز کی مدد سے اسی انرشیئل موشن سینسر کے ذریعے پتا لگاتے ہیں کہ کان کن کہاں پھنسے ہوئے ہیں۔ ریڈیو ٹرانزسیورز دراصل سینسر کے پیغام ایک کمپیوٹر کو دیتے ہیں جس میں کان کا نقشہ محفوظ ہوتا ہے۔ اس نقشے کی مدد سے پھر مصیبت زدوں کا پتا لگایا جاتا ہے۔ رسل اپنی ایجاد کو مزید بہتر بنانے میں مصروف ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ اسے جلد تجارتی طور پر تیار کیا جائے تا کہ ان کئی سو کان کنوں کی زندگیاں بچائی جا سکیں جو فرض کی ادائیگی کے دوران ہر سال جان سے گزر جاتے ہیں۔

ہوائی سانپ

ہوا کی طاقت اور جدید سائنسی تحقیق سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اب دنیا بھر میں ہوائی چکیوں کی مدد سے کئی ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کی جا رہی ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ یہ ہوائی چکیاں بہت زیادہ جگہ گھیرتی ہیں اور ان کے بلیڈ بھی کسی جیٹ طیارے کے پروں کی طرح دیوہیکل ہوتے ہیں۔ پھر ہوائی بجلی گھر سے متعلق سارے سامان کی تیاری، نقل و حمل اور تنصیب بذات خود ایک مہنگا اور پیچیدہ عمل ہے۔ اگرچہ یہ امر درست ہے کہ ایک دفعہ تنصیب کے بعد چند ہی برس میں لاگت وصول ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پوری دنیا میں ہوائی بجلی گھر لگ رہے ہیں۔ مگر نقل و حمل اور تنصیب کے مسائل اپنی جگہ ہیں۔ اس سلسلے میں امریکی موجد، ڈوگ سلیسم کے پاس ایک حل موجود ہے یہ کہ سوچ مختصر رکھئے۔ اس کا نظریہ یہ ہے کہ کم میٹریل سے زیادہ طاقت حاصل کیجئے یعنی جنریٹر سے منسلک ایک دھرے (شافٹ) پر دو، دس یا چند درجن روٹر (Rotors) نصب کریں اور بجلی پا لیں۔

سلیسم کا کہنا ہے آج ہوا کی جن ٹربائنوں سے بجلی بنائی جا رہی ہے ان کے ڈیزائن کئی سو سال پرانے ہیں۔ اس کی مختصر سوچ کا آغاز ستائیس برس قبل ہوا جب وہ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا میں طبیعات کا طالب علم تھا۔ وہ بتاتا ہے ''میری درسی کتاب میں لکھا تھا کہ واحد روٹر والی ٹربائن کے ساتھ مزید روٹریں نہیں لگ سکتیں۔ مگر میں اس نظریے سے متفق نہ تھا۔ مجھے یقین تھا کہ اگر ٹربائن کے ساتھ مزید روٹریں لگ جائیں تو زیادہ بجلی حاصل ہوگی۔ اگلے بیس برس سلیسم اپنے نظریے کو درست ثابت کرنے کے لئے تجربات کرتا رہا۔ ذاتی و گھریلو اخراجات کے واسطے اس نے مختلف ملازمتیں بھی کیں تاہم 1999ء کے بعد وہ صرف ہوا کی طاقت پر تحقیق کرنے لگا۔ اس کی مسلسل محنت رنگ لائی اور وہ اپنے گیراج میں سات روٹروں سے چلنے والی ٹربائن تیار کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ یہ ٹربائن تین ہزار کلوواٹ بجلی بناتی اور ایک عام گھر کے لئے موزوں ہے۔ رفتہ رفتہ سلیسم کی ایجاد کا چرچا پھیلا تو اس کے پاس چھوٹے ''ہوائی بجلی گھر'' کے آرڈر آنے لگے۔ آج کیلیفورنیا کے پچاس گھر سلیسم کی ایجاد سے استفادہ کرتے ہوئے ہوا کی طاقت سے صاف ستھری

بجلی بنا رہے ہیں۔ سیلسم نے اپنی ایجاد کا نام ''ہوائی سانپ'' (Sky Serpant) رکھا ہے۔ اس کے دھڑے پر موزوں فاصلے سے روٹر یا بلیڈ لگائے جاتے ہیں۔ ہر روٹر اپنی سمت آنے والی ہوا سے تیز گھومتا اور یوں بجلی کی مقدار بڑھاتا ہے۔ اس ایجاد سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ روٹروں کے درمیان بالکل صحیح تناسب میں فاصلہ ہو۔ ''ہوائی سانپ'' پر لاگت کم آتی ہے تاہم یہ اپنی جیسی عام ہوائی چکیوں کے مقابلے میں زیادہ بجلی پیدا کرتا ہے۔ ہوا میں ''ہوائی سانپ'' کا ایک سرا غبارے سے بندھا ہوتا ہے تاکہ وہ بلند رہے۔

ایک عام گھر کو بجلی فراہم کرنے کے لئے یہ ایجاد مفید ہے۔ امید ہے جیسے ہی یہ تجارتی طور پر تیار ہونا شروع ہوئی، پاکستان میں اس کی مانگ ہوگی۔

آلودہ پانی میں غوطہ خوری

کراچی کے ساحل پر اکثر جہاز پھنستے یا ڈوبتے رہتے ہیں۔ تب ان کا اپنا یا ان پر لدا ایندھن پانی میں شامل ہو کر سمندری زندگی کے لئے تباہی کا پیغام بن جاتا ہے۔ پھر ایندھن کی صفائی بھی ایک دشوار گزار مرحلہ ہوتا ہے کیونکہ ایسے آلودہ پانی میں اترنے کے لئے خاص لباس چاہئے۔

1989ء میں نیویارک کے قریب بھی ڈیزل سے لدا ایک جہاز ڈوب گیا۔ اس جہاز میں چند قیمتی اشیاء موجود تھیں، انہیں لانے کی ذمے داری ایک نوجوان غوطہ خور اور تجرباتی کیمیا داں ٹیر میکلین کے سپرد ہوئی۔ ٹیر نے غوطہ خوری کا لباس پہنا اور بڑی دقت کے بعد جہاز سے قیمتی اشیاء نکال لایا۔ لیکن اس دوران ٹیر کے لباس اور ہیلمٹ میں آلودہ پانی داخل ہوگیا حتیٰ کہ اسے سانس لینے میں دقت محسوس ہونے لگی۔ اگر وہ سخت جان اور نوجوان نہ ہوتا تو یقیناً اسے ناکام ہو کر واپس آنا پڑتا۔ پھر بھی اگلے تین دن اسے چکر آتے رہے اور کئی بار تے بھی آئی۔

اس واقعہ نے یہ حقیقت نمایاں کر دی کہ کسی قسم کے آلودہ پانی میں غوطہ لگانے کے لئے کوئی خصوصی لباس ہونا چاہئے۔ یہی حقیقت سامنے رکھ کر ٹیر نے فیصلہ کر لیا کہ وہ غوطہ خوری کا ایسا سخت جان لباس تیار کرے گا جسے کسی قسم کی آلودگی گزند نہ پہنچا سکے۔ خوش قسمتی سے اسے امریکی بحریہ کی طرف سے مالی امداد مل گئی۔ بڑی سوچ بچار کے بعد ٹیر کے ذہن میں یہ ترکیب آئی کہ ایسا ہیلمٹ بنایا جائے جس کے بالائی حصے سے ایک نالی نکلے اور اوپر کھڑے آدمیوں یا کشتی تک چلی جائے۔ عمل تنفس کے ذریعے جو گندی ہوا پیدا ہو، وہ اس نالی کے ذریعے اوپر خارج ہو جائے گی۔ یوں عمل تنفس کا نظام آلودہ پانی سے مس نہیں ہوگا۔

غوطہ خوری کے موجودہ لباس میں گندی ہوا خارج اور سانس کا نظام کنٹرول کرنے کے لئے دو نالیاں نصب ہوتی ہیں۔ آلودہ پانی کے قطرے انہی نالیوں سے رس کر غوطہ خور کے منہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ مگر ٹیر کی جدت نے نظام عمل تنفس کو غوطہ خوری کے عمل ہی سے علیحدہ کر دیا۔

اب اگلا مرحلہ یہ تھا کہ ہیلمٹ کی نالی ایسی کس مضبوط شے سے سیل کی جائے کہ پانی اندر نہ رس سکے؟ اس ضمن میں ٹیر نے مختلف دھاتوں کے ساتھ تین برس تک تجربے کئے۔ آخر وہ ایلسٹامور نامی ایک نیا مادہ دریافت کرنے میں کامیاب ہوگیا جو خطرناک کیمیکل ملے پانی میں بھی گھنٹوں نہیں گھلتا اور اپنی قوت برقرار رکھتا ہے۔

ٹیر اب تجرباتی طور پر غوطہ خوری کا اپنا لباس تیار کر چکا ہے۔ یہ لباس ان غوطہ خوروں کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں جنہیں آلودہ اور خطرناک پانی میں جانے کو کہا جاتا ہے۔ امریکی بحریہ نے یہ لباس منظور کر کے اسے تجارتی طور پر بنانے کا حکم دے دیا ہے۔

ایک انوکھا مصنوعی پیر

لندن میں مقیم گورڈن لنک ماؤنٹ ایورسٹ پر چڑھنے، میراتھن میں حصہ لینے اور سمندر میں سرفنگ کرنے کی کوئی خواہش نہیں رکھتا، اس کی واحد تمنا یہ ہے کہ وہ عام انسانی انداز میں چل پھر سکے اور کہیں ٹھوکر نہ کھائے۔ دراصل گورڈن فطری چال سے محروم اور ذیابیطس کا مریض ہے۔ اس کی تمنا ہی نے اسے ایک ایسا مصنوعی پیر ایجاد کرنے پر لگا دیا جو پیروں سے معذور افراد کے لئے نعمت بن جائے۔ مقام شکر ہے کہ گورڈن کی آٹھ سالہ شبانہ روز محنت رنگ لائی اور وہ ایک انوکھا مصنوعی پیر بنانے میں کامیاب ہوگیا۔

آٹھ سال پہلے چھتیس سالہ یہ مکینیکل انجینئر بائیسکل چلا رہا تھا کہ ایک کار اس سے آٹکرائی۔ اس کے کولہے پر شدید چوٹ لگی اور دونوں ٹانگیں بے جان ہوگئیں۔ اسے پھر تین سال کی زبردست کوششوں کے ذریعے چلنا سکھنا پڑا لیکن پیروں کی فطری ساخت بگڑ جانے کے باعث وہ یوں چلتا ہے جیسے کوئی شرابی چل رہا ہو۔

پیروں کی خرابی میں مبتلا ہونے کے بعد گورڈن نے چلنے کی حیاتی میکانیات (بائیومکینکس) کا گہرائی میں مطالعہ کیا۔ تب اس پر انکشاف ہوا کہ موجودہ مصنوعی پیر کارکردگی میں فطری پیروں سے کہیں پیچھے ہیں۔ دراصل ہمارا ایک پیر 26 ہڈیاں اور 35 جوڑ رکھتا ہے۔ قدرت نے اس پر یہ بھاری ذمہ داری عائد کی ہے کہ وہ نہ صرف ہمارا بوجھ اٹھائے بلکہ ہمیں حرکت بھی دے۔ اسی لئے فطری پیر سے ملتا جلتا مصنوعی پیر بنانا پیچیدہ ترین سائنسی مراحل میں سے ایک ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں ماہرین نے فطری پیر کے مانند مشینی پیر بنالئے ہیں جو چلنے پھرنے میں اس جیسی خصوصیات رکھتے ہیں مگر بہت مہنگے ہونے کے باعث صرف معذور امراء ہی انہیں خرید سکتے ہیں۔

یہ تمام نکات ذہن میں رکھ کر گورڈن اپنا انوکھا پیر ایجاد کرنے میں مصروف ہوگیا اور چھ ماہ پہلے اسے کامیابی مل گئی۔ یہ نیا پیر میگنیشیم دھات سے بنا ہے کیونکہ وہ ہلکی ہوتی ہے۔ اس کے تخنے میں کوئی جوڑ نہیں بلکہ ہیل کو باقی حصے سے جوڑنے والا جوڑ ہی تخنے اور کمان، دونوں کے کام نبھاتا ہے۔ اس پیر میں سٹیل اور دیگر مضبوط دھاتوں سے بنی ان گنت تاریں موجود ہیں جو دوران حرکت رباط (Tendons) اور بندھنوں (Ligaments) کا کام دیتی ہیں۔ استعمال کرنے والا انہیں نہیں ہلاتا بلکہ چلنے کے دوران وہ خود ہی حرکت کرتی ہیں۔

چونکہ اس مصنوعی پیر کا اگلا اور پچھلا حصہ آزادی سے حرکت کر سکتا ہے لہٰذا وہ غیر ہموار سطح پر بھی قابل استعمال ہے۔ آجکل گورڈن اسے زیادہ سے زیادہ پائیدار بنانے پر لگا ہوا ہے۔ دراصل تاروں کو منسلک کرنے والا ایک سپرنگ کثیر استعمال سے ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ وہ یہ خرابی دور کرنے کا خواہشمند ہے۔ امید واثق ہے کہ مہنگی موٹروں اور مصنوعی ذہانت سے پاک یہ مصنوعی پیر عنقریب غریب معذوروں کو دوبارہ چلنے کی انمول صلاحیت عطا کردے گا۔

عوام کا راکٹ انجن

خلا میں سیر کرنے کی تمنا کون نہیں رکھتا؟ شاعر تو صدیوں سے چاند ستارے چھونے کی کوششیں فرما رہے ہیں۔ لیکن ظاہر ہے، یہ کوئی پائیں باغ کی سیر تو ہے نہیں کہ چند قدم لئے اور لطف اٹھالیا۔ خلا کی سیر کرنے کے واسطے کروڑوں روپے چاہئیں۔ تاہم ٹم بینڈل کی ایجاد اب ایک عام آدمی کو بھی خلائی نظارے دکھا سکتی ہے۔ ٹم بنڈل پروپلشن (Propulsion) انجینئر ہے جو کئی سال لاک ہیڈ مارٹن کمپنی سے وابستہ رہا۔ آجکل وہ تن من دھن سے ایسے 50 پونڈ وزنی راکٹ انجن کی تیاری میں لگا ہوا ہے جو کسی بھی قسم کے خلائی جہاز کو خلا تک پہنچا سکے۔ کلید یہ ہے: راکٹ انجن اتنا سستا ہو کہ اسے خریدنے کے لئے ارب پتی رچرڈ برانسن ہونا ضروری نہیں۔ خلائی سیر کا خواب دیکھنے والوں کے لئے خوشخبری یہ ہے کہ ایسے ہی راکٹ انجن، ''وائپر'' کا تجرباتی نمونہ بینڈل نے تیار کر لیا ہے۔ یہ نمونہ اس وقت امریکی ریاست وائومنگ میں ایک غیر استعمال شدہ اینٹی میزائل سائٹ پر موجود ہے۔

واضح رہے، جس خلائی جہاز میں سیاح بیٹھے ہوں، اسے خلا کے قریب پہنچ کر اپنی رفتار کم کرنا پڑتی ہے کیونکہ عام لوگ خلانوردوں کے مانند خلا میں ''تیرنے اور اڑنے'' کا تجربہ نہیں رکھتے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ جیسے ہی راکٹ انجن کی رفتار کم کی جائے، انجن چیمبر کا دباؤ بھی کم ہو جاتا ہے۔ یوں اسی میں موجود آواز کی لہریں اندر ہی اچھلنے کودنے لگتی ہیں۔

خطرناک بات یہ ہے کہ اگر آواز کی لہریں پوری شدت سے گونجنے لگیں، تو انجن کے مختلف حصوں میں حدت اور دباؤ اتنا بڑھ سکتا ہے کہ وہ اسے پھاڑ کر رکھ دے۔ اسی لئے سیاحوں کو لے جانے والے خلائی جہاز انجن میں حدت اور دباؤ قابو کرنے والے خصوصی آلات رکھتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ خلائی سیر بہت مہنگی ہے۔ مگر اب ٹم بینڈل نے اس مسئلے کا آسان اور سستا توڑ نکال لیا ہے۔ وہ یہ کہ اس نے انجن میں مختلف فریکوئنسی والے صداروک حاجز یا آسان الفاظ میں سوراخ بنا دیئے جو آواز کی لہریں جذب کر لیتے ہیں۔ اس طرح انجن پھٹنے کا خطرہ نہیں رہا۔

ٹم جلد ہی اپنا راکٹ پیٹنٹ کرانے کے لئے درخواست دے رہا ہے۔ چونکہ ترقی یافتہ ممالک میں خلائی سیر کے شوقین ہزاروں افراد موجود ہیں لہٰذا کئی ادارے ٹم کے ایجاد کردہ راکٹ انجن میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ ٹم بینڈل کو امید ہے کہ اگلے سال کے اوائل میں اس کا راکٹ انجن تجارتی طور پر بننے لگے گا۔

ہوا باآسانی صاف کیجئے

آپ ایسے گھر میں مقیم ہو سکتے ہیں جو کیمیائی گیسیں چھوڑ رہا ہو۔ قطرینہ طوفان سے متاثر امریکیوں کی مثال سے سبق سیکھئے۔ امریکی حکومت نے اپنے ان شہریوں کو رہنے کے لئے ٹریلر دیئے تھے کیونکہ بیچاروں کے گھر تباہ ہو چکے تھے۔ وہ ٹریلر گلو سے بورڈ جوڑ کر بنائے گئے تھے۔ کچھ عرصہ بعد انکشاف ہوا کہ وہ بورڈ انسانی صحت کے لئے مضر ایک کیمیکل فورمل ڈیہائڈ (Formaldehyde) بہت مقدار میں خارج کر رہے ہیں۔

یہ معاملہ اتنا سنگین تھا کہ امریکہ میں امراض کی روک تھام کرنے والے ادارے نے ٹریلروں میں مقیم شہریوں کو کہا کہ وہ زیادہ سے زیادہ وقت باہر گزاریں اور کوشش کریں کہ جلد از جلد مستقل گھر میں قیام پذیر ہو جائیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ ایک عام گھر میں بھی متفرق اشیاء سے خارج ہونے والی کیمیائی گیسیں انسان کو اپنی گرفت میں لے سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر فرنیچر، قالین اور پینٹ کے کیمیکل آپ کو بیمار کر سکتے ہیں۔ سائنسدانوں نے کمروں سے گندی ہوا صاف کرنے کے واسطے ''ایئر فلٹر'' ایجاد کر لئے ہیں مگر ان کی خرابی یہ ہے کہ وہ صرف مٹی اور پولن جذب کرتے ہیں، نامیاتی مادوں مثلاً فورمل ڈیہائڈ اور بینزین کو دور کرنا ان کے بس سے باہر ہے۔

یہ صورتحال ہارورڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم ایک بائیو میڈیکل انجینئر، ڈیوڈ ایڈورڈز کے لئے پریشان کن تھی۔ ایک دن اتفاق سے اسے 1980ء کے عشرے میں کی گئی ناسا کی یہ تحقیق ہاتھ لگ گئی کہ پودے اپنے پتوں اور جڑوں کے ذریعے بیشتر کیمیکل جذب کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس تحقیق نے ڈیوڈ کو روشنی دکھا دی کیونکہ اب گھر کی آلودگی سے بچاؤ کے لئے اسے ایک کارآمد فطری ہتھیار مل گیا۔

کئی پودے مثلاً فائلوڈینڈرا (Philodendra) کاربن ڈائی آکسائیڈ کے مانند فورمل ڈیہائڈ بھی جذب کرتے ہیں۔ مگر مسئلہ یہ تھا کہ پودے صرف اپنے چھونے والی ہوا کو صاف کرتے ہیں۔ لہٰذا کوئی ایسا ذریعہ ہونا چاہئے تھا جو کمرے کی ساری ہوا کو مسلسل پودوں کے ساتھ مس کرتا رہے۔ یہ مسئلہ گورڈن کے دوست اور پروڈکٹ ڈیزائنر میتھیو لی ہانور نے دور کر دیا۔ میتھیو نے ایسا باکس یا کنٹینر بنایا جس میں پودوں کے اردگرد موجود ہوا ہر وقت حرکت میں رہتی ہے۔ وہ کچھ یوں کہ پتوں کے قریب ایک پنکھا چلتا رہتا ہے۔ مٹی میں نصب دوسرا پنکھا بھی اردگرد کی ہوا متحرک کرتا ہے۔ (وہ اس لئے کہ پودے کی جڑوں میں موجود مائیکروب زیادہ کیمیکل جذب کرتے ہیں۔

پھر مٹی بھی روایتی چارکول فلٹر کا کردار ادا کر کے مزید کیمیائی گیس کھینچ لیتی ہے) مٹی کے نیچے رکھی پانی کی ٹرے پودوں کو نمی فراہم کرتی اور مزید کیمیائی سالمات دبوچتی ہے۔ آخر میں کنٹینر میں بنائی گئی درز کمرے میں تازہ ہوا بکھیر دیتی ہے۔ گھر بھر میں تازہ ہوا کا بندوبست رکھنے کے لئے یہ فطری ایئر فلٹر بہت کارآمد ہے۔ دونوں موجد جلد ہی اسے تجارتی پیمانے پر تیار کرنے کا پروگرام بنا رہے ہیں۔ یہ آلودہ ماحول سے نپٹنے کا ایک مؤثر اور جدید ترین ہتھیار ہے۔

کینسر توڑ گھریلو مشین

2002ء کے موسم بہار میں نیویارک کے رہائشی، جان کانزیوس پر انکشاف ہوا کہ وہ کینسر کی جان لیوا قسم، سرطان خون (Leukemia) میں مبتلا ہے۔ اس نے اپنا کیمیائی علاج کرایا مگر وہ اسے مطمئن نہ کر سکا بلکہ وہ زیادہ پریشان رہنے لگا۔

جان کئی سال ایک ریڈیو سٹیشن کا مالک رہا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ ریڈیائی لہریں برقی مقناطیس میدان (Electromagnetic Field) پیدا کرتی ہیں۔ اگر اس میدان میں لہریں شدید ہوں تو کسی بھی دھات کے الیکٹرون انتہائی تیزی سے گھومتے اور اسے نہایت گرم کر دیتے ہیں۔ جان کو خیال آیا کہ اگر کینسر کی رسولی پر دھاتی ٹکڑے چپکا کر وہاں ریڈیائی لہروں کی مدد سے برقی مقناطیسی میدان پیدا کر دیا جائے تو یقیناً وہ ٹکڑے انتہائی گرم ہو کر رسولی جلا ڈالیں گے۔

اگرچہ کینسر کی رسولی کو براہ راست نشانہ بنانے کا یہ خیال نیا نہ تھا۔ 2002ء کے اوائل ہی میں امریکی سائنسدانوں نے جانوروں میں کینسر کی رسولیوں پر سونے سے بنے انتہائی چھوٹے (نیٹو) ٹکڑے رکھے اور پھر انہیں انفرا ریڈ شعاعوں سے نشانہ بنایا۔ یہ تجربہ کامیاب رہا۔ لیکن انفرا ریڈ شعاعیں انہی رسولیوں کے لئے کارآمد ہیں جو سطح کے قریب ہوں، مثلاً حلق کی رسولی۔ تاہم ریڈیائی لہریں جلد کی گہرائی میں اتر کر جگر یا پھیپھڑوں کی رسولیوں تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ لہٰذا ان کی اہمیت زیادہ ہے۔ مگر مسئلہ یہ ہے کہ ریڈیائی لہریں دوران سفر چاروں طرف اپنی توانائی بکھیرتی رہتی ہیں۔ یوں جب منزل تک پہنچیں تو ان میں توانائی بہت کم بچتی ہے۔ جان کے سامنے چیلنج یہ تھا کہ انتہائی طاقتور ریڈیائی لہروں کو کیسے چھوٹے سے علاقے میں مرتکز کر دیا جائے تاکہ برقی مقناطیس میدان وجود میں آسکے؟

جان اپنی تحقیق و تجربات میں لگ گیا۔ آخرکار اس نے جنریٹروں کی مدد سے ایسی مشین بنا ہی لی جو رسولیوں کے گرد برقی مقناطیس میدان پیدا کر سکتی ہے۔ پچھلے دنوں سائنسدانوں نے خرگوش میں کینسر کی رسولیوں کے کاربن کے انتہائی ننھے منے ٹکڑے جوڑے اور پھر انہیں جان کی مشین کے ذریعے ریڈیائی لہروں سے نشانہ بنایا۔ رسولیاں آن واحد میں جل گئیں اور خرگوش مرنے سے بچ گئے۔

اب اگلا مرحلہ انسانوں پر تجربات کرنے کا ہے۔

جان کو یقین ہے کہ اس مرحلے میں بھی کامیابی قدم چومے گی۔ درحقیقت اس کی مشین کینسر میں مبتلا لاکھوں انسانوں کے لئے امید کا پیغام اور صحت کی خوشخبری ہے۔

مضبوط اور پائیدار پل

چند ماہ قبل کی بات ہے، ایک صبح جان ہل مین اس تجرباتی پل کے نیچے کھڑا ہو گیا جو اس نے پلاسٹک اور کنکریٹ کے شہتیروں کے ذریعے بنایا تھا۔ اس نے پل کا اچھی طرح جائزہ لیا اور پھر اپنے ساتھیوں کو اشارہ کیا کہ وہ 90 لاکھ پونڈ وزنی ریل کو آنے دیں۔ جب ریل پل کی طرف بڑھی تو جان سوچنے لگا ''تجربات میں جو مرضی نتیجہ سامنے آجائے لیکن جب عمل کا وقت آئے تو اس کے نتائج ہی پر آپ کی کامیابی کا دارومدار ہوتا ہے''۔

ریل چھکا چھک کرتی جان ہل مین کے ایجاد کردہ پل سے بخیر و عافیت گزر گئی اور امریکہ کے اس نوجوان موجد نے اطمینان کا سانس لیا۔ پچھلے دو سال میں دنیا میں پل ٹوٹنے کے خاصے حادثات پیش آئے ہیں۔ کراچی میں بھی ایک نیا تعمیر شدہ پل کئی جانوں کو لقمہ اجل بنا گیا۔ چونکہ ان میں سے بیشتر کنکریٹ کے پل تھے لہٰذا امریکی ماہرین تعمیرات ایسے طریقوں پر غور کرنے لگے جو پلوں کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کر سکیں۔ انہی امریکی انجینئروں میں جان ہل مین بھی شامل ہے جو پچھلے دس برس سے اس کوشش میں مصروف تھا کہ ایسا پائیدار اور مضبوط پل بنایا جائے جس پر لاگت بھی کم آئے۔

تجربات سے جان کو احساس ہوا کہ پل کا زبردست وزن سہارنے کے لئے ستونوں سے زیادہ کمانیں (Arches) زیادہ مفید ہیں لہٰذا اس نے سوچا کہ کیوں نہ کنکریٹ کو ستون کی شکل میں ڈالنے کے بجائے موٹی سی کمان میں ڈھال لیا جائے۔ پھر اس کمان کے نیچے سٹیل کی موٹی پٹیاں رکھی جائیں تاکہ وہ پل اور کمانوں کا دباؤ سہار سکے۔ آخر میں فائبر اور پلاسٹک کے ذریعے روایتی شہتیر بنا دیئے جائیں۔ اس طرح نہایت مضبوط پل وجود میں آجائے گا۔

چونکہ جان کا منصوبہ قابل عمل تھا لہٰذا 2000ء میں اسے امریکی حکومت کی طرف سے منہ مانگی امداد مل گئی تاکہ وہ اپنی ایجاد کو عملی جامہ پہنا سکے۔ اسے سٹیل ساز اداروں نے بھی رقومات فراہم کیں۔ ڈیلاویر یونیورسٹی نے تجربوں کے سلسلے میں اپنی سہولیات پیش کر دیں۔ یوں ایک ایک کر کے تمام رکاوٹیں دور ہو گئیں۔ جان کو یقین ہو گیا کہ قدرت بھی اس کی مدد کر رہی ہے۔

جان مسلسل سات برس تحقیق و تجربات کرتا رہا۔ آخر چند ماہ قبل اس نے اپنا پہلا تجرباتی پل تیار کر لیا ہے۔ یہ اپنے دباؤ کی حد سے 3.5 گنا زیادہ وزن برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اس کی تیاری میں استعمال ہونے والا سامان نسبتاً ہلکا ہے۔ اسی لئے اس کی نقل و حمل اور تنصیب آسان و سستی ہے۔ جان کے نمونے پر تیار کردہ دو پل اسی سال شکاگو اور نیوجرسی میں انسانوں کی خدمت کرنے لگیں گے۔

بھاپ انجن کی کار

جب تک پٹرول سستا رہا گاڑیوں میں استعمال ہونے والے انٹرنل کمبزشن انجن کی خامیوں کی طرف کسی کا دھیان نہیں گیا لیکن اب پٹرول کی بڑھتی قیمت نے امریکیوں کی بھی چیخیں نکال دی ہیں۔ اب پٹرول بچانے کے نت نئے طریقے ڈھونڈے جا رہے ہیں اور اس میں کوئی قباحت بھی نہیں۔

اس صورتحال میں امریکی ریاست فلوریڈا کا ایک موجد ہیری شویل بھی اپنی منفرد ایجاد سامنے لے کر آیا ہے۔ یہ ہے بھاپ سے چلنے والا انجن (Steam Engine) جسے اس نے نئی شکل میں تیار کیا ہے۔ ہیری انٹرنل کمبزشن انجن کے بہت خلاف ہے۔ اس کا کہنا ہے ''یہ بہت گندا اور پیچیدہ ہے''۔

ہیری اب دنیا والوں کو بھاپ انجن کی خصوصیات بتانے میں مصروف ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ یہ انجن نہ صرف سادہ اور استعمال میں آسان ہے بلکہ زیادہ مؤثر بھی ہے۔ نیز اس میں مختلف اقسام کا ایندھن استعمال ہو سکتا ہے۔

انٹرنل کمبزشن انجن کے سلنڈروں میں ایندھن ایک سیکنڈ کے دوران کئی مرتبہ چکر لگا کر شدید گرم ہونے کے باعث ہوا سے مل کر گیس میں بدل جاتا ہے۔ پھر یہ گیس پسٹنوں کو حرکت دے کر گاڑی چلاتی ہے۔ اس کے برعکس بھاپ انجن میں ایندھن مختلف چیمبروں میں یکساں رفتار سے جلتا ہے۔ چونکہ جلنے کا یہ عمل (Conbustion) انجن کے حرکتی حصوں سے علیحدہ ہوتا ہے لہٰذا اس میں ایسا ہر ایندھن قبول ہے جو گرم ہونے کے بعد بشکل بھاپ پسٹنوں کو حرکت دے سکے۔

لیکن مسئلہ یہ تھا کہ کوئی بھاپ انجن اتنا چھوٹا نہ تھا کہ اسے کار کے اندر فٹ کر دیا جائے اور پھر وہ اسے چلانے کے لئے توانائی پیدا کر سکے۔ اب گاڑیوں کے انجینئر ہیری شویل نے یہی مصیبت حل کر دی ہے۔ ہیری کا تیارہ کردہ ''سائیکلون گرین ریوولیوشن انجن'' جسامت میں عام انٹرنل کمبزشن انجن جتنا ہی ہے تاہم اس سے زیادہ کارآمد ہے۔

اس بھاپ انجن کے چیمبر میں ایندھن اور ہوا دو ہزار درجے فارن ہائٹ تک گرم ہوتے ہیں۔ اس عمل سے پیدا ہونے والی بھاپ پہلے ایک حصے، ہیٹ ایکسچینجز میں چکر کھاتے ہوئے 1200 درجے فارن ہائٹ پر پہنچتی اور پھر پائپوں کے ذریعے انجن کے سلنڈروں تک پہنچ جاتی ہے تاکہ پسٹنوں کو حرکت دے سکے۔ یہ بھاپ پھر واپس چیمبر میں پہنچتی ہے تاکہ دوبارہ گرم ہو سکے۔ یوں یہ سلسلہ چلتا رہتا اور گاڑی کو چلائے رکھتا ہے۔

اس بھاپ انجن کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ایندھن سے جنم لینے والی 46 فیصد بھاپ (یا گیس) استعمال کرتا ہے۔ دوسری طرف انٹرنل کمبزشن انجن صرف 25 فیصد گیس ہی استعمال کر پاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آخر الذکر انجن پٹرول کھانے کے معاملے میں نہایت فضول خرچ ہے۔

ہیری کا انجن ایک اور خصوصیت رکھتا ہے۔ وہ یہ کہ جو ایندھن چیمبر میں موجود ہو وہ انجن بند ہونے کے بعد نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ پھر جب انجن چالو ہو تو استعمال میں آجاتا ہے۔ یوں ایندھن کا ایک قطرہ بھی ضائع نہیں ہو پاتا۔ ہیری اپنی اس انوکھی ایجاد کو پیٹنٹ کرا رہا ہے۔ اسے امید ہے کہ جلد ہی کم از کم چھوٹی گاڑیوں میں اس کا ایجاد کردہ بھاپ انجن کام کرنے لگے گا۔ (ایکسپریس سپیشل 15 جون 2008ء)

بقیہ صفحہ 4 مکرمہ امتہ اللہ خورشید صاحبہ

واپس چلے گئے۔ آپ کی وفات پر دنیا بھر سے تعزیتی پیغامات آئے۔ خاندان حضرت مسیح موعود کی خواتین نے خاص پیغامات بھجوائے اور آپ سب نے خالہ کی درجات کی بلندی اور جنت الفردوس میں بلند مقام ملنے کی دعا کی۔ خداتعالیٰ سب کی دعائیں قبول فرمائے۔ آمین

اسی موقع پر حضرت مولانا راجیکی صاحب نے دعا کے علاوہ خالہ پر ایک فارسی نظم لکھی۔ جس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے۔

ابوالعطاء کی بیٹی جو دین کے چراغ کی مانند ہے اس کی وفات سے دل حسرت سے غمگین ہو گئے۔

وہ عورتوں میں سے تھی لیکن مردوں سے بڑھ کر تھی۔ اس کا مصباح دین کی خدمت کے لئے مضبوط اور مستحکم ہو گیا۔ دین خدا کا نور اور روشنی ہر طرف ظاہر ہو گئی ہے اور اہل بصیرت لوگوں کی آنکھوں میں خود گھر کر لیتی ہے۔

اس کی مثال ایک ایسی نیک بیٹی کی طرح ہے جو اختر صبح سے بہتر ہے سورج بھی اس کے مقابل پر کمتر معلوم ہوتا ہے۔ ہر چند کہ اس کے بطن سے کسی حکمت کے تحت اولاد نہیں ہوئی لیکن نتیجہ یہ ہے کہ اس کی طبع ذہین ہو گئی ہے۔

جو مصباح اس نے پیدا کیا ہے وہ سو بہنوں بلکہ صد ہزار بیٹوں سے بھی زیادہ قدر و قیمت والی ہے۔

کسی نے بھی دنیا کو رہنے والی جگہ نہیں پایا وہ بھی اچانک صید مرگ ہو کر عجب انداز سے نظروں سے اوجھل ہو گئی۔

خالہ کی وفات کے بعد حضرت ابا جان نے ایصال ثواب کے لئے بعض رشتہ داروں کے اشتراک سے امتہ اللہ خورشید یادگاری فنڈ قائم کیا۔ جس سے ان کی زندگی تک ایک غریب بچی اور ایک غریب بچے کو اور وہ تعلیمی وظیفہ دیا جاتا رہا اور طبقہ نسواں کے لئے مفید لٹریچر شائع ہوا۔

آخر میں خداتعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خالہ امتہ اللہ خورشید صاحبہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند تر فرماتا جائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 98038 میں اوصاف احمد

ولد بشیر احمد رند قوم رند پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4650 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اوصاف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 98039 میں فرحت نعیم

زوجہ نعیم احمد فرخ قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/28000 روپے (2) حق مہر -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد فرخ معلم سلسلہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 37114۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 98040 میں رخسانہ کشور

بنت اللہ دتہ ناز (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ کشور گواہ شد نمبر 1 سعید اللہ کمال وصیت نمبر 41607۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل وصیت نمبر 50476

مسل نمبر 98041 میں فرحت عرفان

زوجہ محمد عرفان زاہد قوم ککے زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے (2) بینک بیلنس -/1500000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت عرفان۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد وصیت نمبر 16650۔ گواہ شد نمبر 2 امانت اللہ انجم ولد محمد رفیق

مسل نمبر 98042 میں خرم شہزاد خان

ولد افتخار احمد خان قوم پٹھان پیشہ دکاندار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم شہزاد خان۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد خان ولد افتخار احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد تبسم شاہد مربی سلسلہ ولد مبارک علی

مسل نمبر 98043 میں تنویر احمد خان

ولد منیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ

مسل نمبر 98044 میں عطیہ بیگم

زوجہ چوہدری ریاست علی قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ باجوہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/220000 روپے (2) حق مہر -/32000 روپے (3) بینک بیلنس -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ساجد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37491۔ گواہ شد نمبر 2 آصف علی باجوہ ولد چوہدری ریاست علی باجوہ

مسل نمبر 98045 میں امتہ المتین بابر

زوجہ محمد اسلم بابر قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھنگالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین بابر۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان فرید احمد ولد محمد ذوالفقار۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد محمد اسلم بابر

مسل نمبر 98046 میں شہباز احمد ناصر

ولد عبدالمجید خالد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان فرید احمد ولد محمد ذوالفقار

مسل نمبر 98047 میں نداء النصر

بنت فاروق احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداء النصر۔ گواہ شد نمبر 1 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ملہی والد موصیہ

مسل نمبر 98048 میں خالدہ نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 فصیح الدین احمد ولد محمد اسمٰعیل۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 98049 میں نویدہ نذیر

بنت نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نویدہ نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف نذیر ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 98050 میں ناصر احمد

ولد محمد عبداللہ قوم شیخ پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع پیرو ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لانگ ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس ولد سلطان خان

مسل نمبر 36238 میں نسیم مشتاق

زوجہ مشتاق احمد قوم دیوجٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع رام پور جتوئی ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/140000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ دیار

مسل نمبر 42693 میں عزیزہ بی بی

بیوہ عبدالستار (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل

ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عزیزہ بی بی۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالشکور ولد عبدالستار۔ گواہ شدنمبر 2 سید محمود احمد ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 47049 میں زہرہ بیگم

بیوہ محمد اسماعیل (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45/R.B مرڑھ ضلع ننکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے (2) از ترکہ خاوند زرعی اراضی 2 کنال اندازاً مالیتی -/50000 روپے (3) مکان برقبہ ایک کنال کا 1/8 حصہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زہرہ بیگم گواہ شدنمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517۔ گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد ولد اللہ دتہ (مرحوم)

مسل نمبر 49104 میں احسان احمد

ولد غلام قادر قوم ورک پیشہ کارکن عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان احمد۔ گواہ شدنمبر 1 محمد اقبال ولد محمد اشرف۔ گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد فرخ وصیت نمبر 42511

مسل نمبر 72927 میں عرفان داؤد بٹ

ولد محمد داؤد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چانگریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان داؤد بٹ۔ گواہ شدنمبر 1 اویس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 عثمان داؤد ناصر ولد محمد داؤد بٹ

مسل نمبر 77137 میں نسیم اشفاق

زوجہ اشفاق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/96000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (3) نقد رقم -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اشفاق۔ گواہ شدنمبر 1 زاھد احمد ولد چوہدری محمد علی۔ گواہ شدنمبر 2 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ ولد عبدالکریم

مسل نمبر 96783 میں مریم امتیاز

زوجہ امتیاز احمد کاشمیری قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت 1999ء ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم امتیاز۔ گواہ شدنمبر 1 امتیاز احمد کاشمیری معلم سلسلہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 96795 میں Fatima Koomson

زوجہ Bashir Donkoh قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرت رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Koomson گواہ شد نمبر 1 Mohammad Arthur۔ گواہ شد نمبر 2 Usman Abdullah

مسل نمبر 96796 میں Habeeba Nyar Kowah

زوجہ Mohammad Toko قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Habeeba Nyar Kowah۔ گواہ شد نمبر 1 Alhassan Ibrahim گواہ شدنمبر 2 Suleman Yaqub

مسل نمبر 96797 میں Sakeena Dawood

زوجہ Dawood قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 43 سال بیعت 1989ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/60 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sakeena Dawood۔ گواہ شد نمبر 1 Suleman Yaqub۔ گواہ شدنمبر 2 Ibrahim Alhassan

مسل نمبر 98051 میں سلمانہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمانہ نصیر۔ گواہ شدنمبر 1 عدیل احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالعلیم ناصر ولد محمد ممتاز

مسل نمبر 98052 میں بشریٰ بیگم

زوجہ مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/339728 روپے (2) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ پنوں وصیت نمبر 42737۔ گواہ شدنمبر 2 ناظر حسین وصیت نمبر 62426

مسل نمبر 98053 میں شمیم اختر

بیوہ رشید احمد خالد (مرحوم) قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000+2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شدنمبر 1 رضوان خالد ولد رشید احمد خالد (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 عاطف وقاص پاشا ولد رشید احمد خالد (مرحوم)

مسل نمبر 98054 میں سیدہ شازیہ بخاری

بنت سید منور حسین بخاری قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200-84 گرام مالیتی -/169000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ شازیہ بخاری۔ گواہ شدنمبر 1 سید منور حسین بخاری والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 راجہ عبدالواسع وصیت نمبر 24032

مسل نمبر 98055 میں سیدہ رضیہ تسنیم بخاری

زوجہ سید منور حسین بخاری قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 000-41 گرام مالیتی -/78000 روپے (2) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ رضیہ تسنیم بخاری۔ گواہ شدنمبر 1 سید منور حسین بخاری خاوند موصیہ وصیت نمبر 67786۔ گواہ شدنمبر 2 راجہ عبدالواسع وصیت نمبر 24032

مسل نمبر 98056 میں یاسمین قمر

بنت قمرالدین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین قمر۔ گواہ شدنمبر 1 بلال احمد قمر ولد قمرالدین۔ گواہ شدنمبر 2 ناز احمد ولد امتیاز احمد

مسل نمبر 98057 میں نیّر احمد خان

ولد رفیق احمد خان قوم خان پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان رہائشی برقبہ 80 مربع گز مالیتی 15 لاکھ روپے کا حصہ (5 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نیر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد طاہر وصیت نمبر 20930

مسل نمبر 98058 میں طاہر احمد

ولد حبیب احمد قوم سیٹھی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالحق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا خالد احمد وصیت نمبر 43963

مسل نمبر 98059 میں محمد نوید

ولد محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناگن چورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نوید۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 43160۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ فرحان احمد ولد شیخ منصور احمد

مسل نمبر 98060 میں نعمان احمد

ولد عطاء اللہ مرزا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ مرزا والد موصیہ وصیت نمبر 77440 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد جاوید وصیت نمبر 48563

مسل نمبر 98061 میں علی مبشر پاشا

ولد ظفر احمد پاشا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی مبشر پاشا۔ گواہ شد نمبر 1 حامد محمود وصیت نمبر 38092۔ گواہ شد نمبر 2 ظاہر احمد ملک ولد طاہر احمد ملک

مسل نمبر 98062 میں قاسم ظفر پاشا

ولد ظفر احمد پاشا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاسم ظفر پاشا۔ گواہ شد نمبر 1 حامد محمود وصیت نمبر 38092۔ گواہ شد نمبر 2 ظاہر احمد ملک ولد طاہر احمد ملک

مسل نمبر 98063 میں احسان ظفر پاشا

ولد ظفر احمد پاشا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان ظفر پاشا۔ گواہ شد نمبر 1 حامد محمود وصیت نمبر 38092۔ گواہ شد نمبر 2 ظاہر احمد ملک ولد طاہر احمد ملک

مسل نمبر 98064 میں اشعر ظہور بٹ

ولد انور ظہور بٹ قوم کشمیری پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دس مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/9000000 روپے (2) رہائشی اراضی ایک کنال مالیتی -/1500000 روپے واقع لکھووال لاہور (3) رہائشی اراضی ایک کنال واقع D.H.A اسلام آباد مالیتی -/5000000 روپے (4) رہائشی اراضی ایک کنال واقع لاہور مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19754 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشعر ظہور بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ورک وصیت نمبر 41031۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 98065 میں عائشہ صدیقہ

بنت پروفیسر محمود احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 طلال احمد ساہی وصیت نمبر 57528۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انصر ساہی وصیت نمبر 34278

مسل نمبر 98066 میں ثمرہ منیر

زوجہ محمد منیر احمد ٹھکر قوم ٹھکر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف ولد محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 امیر قیصر داؤد ٹھکر ولد داؤد احمد ٹھکر

مسل نمبر 98067 میں منور احمد

ولد شاہ محمد قوم نگیال جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگیال ضلع میر پور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) زرعی اراضی 13 کنال مالیتی اندازاً -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد محمد فاروق

مسل نمبر 98068 میں شہباز احمد

ولد محمد یوسف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 احمد زکریا ولد محمد یوسف

مسل نمبر 98069 میں ثریا بی بی

زوجہ انور علی قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1965ء ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے نو تولے اندازاً مالیتی -/190000 روپے (بصورت حق مہر اداشدہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد انور علی۔ گواہ شد نمبر 2 آصف شہزاد ولد انور علی

مسل نمبر 98070 میں شریفاں بی بی

زوجہ محمود احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 33 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-1-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/125000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شریفاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم باجوہ ولد چوہدری نبی بخش گواہ شد نمبر 2 محمود احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 98071 میں ناصر اقبال

ولد محمد اقبال قوم لنگاہ پیشہ زمیندارہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 14/ ایکڑ کا حصہ (2 بھائی 1 بہن اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور

فرمائی جاوے ۔ العبد۔ناصراقبال ۔گواہ شد نمبر 1 سلیم اکبرولد محمد ریاض۔گواہ شدنمبر 2 سلامت علی باسط معلم سلسلہ

مسل نمبر 98072 میں محمد انور

ولد محمد نذیر قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد انور۔گواہ شد نمبر 1 سلامت علی باسط معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 محمد سعید ولد احمد دین

مسل نمبر 98073 میں جاوید احمد ملہی

ولد چوہدری بشیر احمد ملہی قوم ملہی پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 کنال 4/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1400000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔جاوید احمد ملہی ۔گواہ شدنمبر 1 فضل احمد بھنڈر معلم سلسلہ۔ گواہ شدنمبر 2 محمد فاروق بُھٹہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 98074 میں مقبول احمد سندھو

ولد مقصود احمد قوم سندھو پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 7/1 ایکڑ کا حصہ (خاکسار والدہ اور 4 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) موٹرسائیکل مالیتی اندازاً مالیتی -/35000 روپے (4) مویشی اندازاً مالیتی -/125000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/42000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مقبول احمد سندھو۔گواہ شدنمبر 1 فضل احمد بھنڈر معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 محمد فاروق بُھٹہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 98075 میں جاوید احمد

ولد نذیر احمد قوم سندھو پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 14 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔جاوید احمد۔گواہ شدنمبر 1 فضل احمد بھنڈر معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 پرویز احمد سندھو ولد نذیر احمد سندھو

مسل نمبر 98076 میں سید حبیب اللہ شاہ

ولد سید عبدالباقی شاہ قوم سید پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) شاٹ گن مالیتی -/5000 روپے (2) سائیکل مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سید حبیب اللہ شاہ ۔گواہ شدنمبر 1 بشیر احمد ابڑ وصیت نمبر 53961 گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد ابڑو وصیت نمبر 32472

مسل نمبر 98077 میں محمد سلطان بھٹی

ولد محمد عبداللہ بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد سلطان بھٹی۔گواہ شدنمبر 1 عبدالحئی ولد فضل الدین ۔گواہ شدنمبر 2 عبدالقادر آزاد ولد عبدالکریم بھٹی

مسل نمبر 98078 میں بشریٰ طارق

زوجہ سعید احمد طارق قوم ملک کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/63000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ طارق ۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد۔گواہ شدنمبر 2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید

مسل نمبر 98079 میں ملیحہ ماہم

بنت سعید احمد طارق قوم ملک پیشہ...... عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ ملیحہ ماہم ۔گواہ شدنمبر 1 سعید احمد طارق والد موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید

مسل نمبر 98080 میں ڈاکٹر منصور احمد

ولد میاں عزیز اللہ قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال ویو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جمع رقم پنشنر بہبود سکیم -/1600000 روپے (2) کار مالیتی -/260000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17408 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/268800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ڈاکٹر منصور احمد۔گواہ شدنمبر 1 طاہر الدین قمر وصیت نمبر 59178 ۔گواہ شدنمبر 2 محمد شعیب ولد رشید احمد

مسل نمبر 98081 میں منصور احمد مبشر

ولد مبشر احمد چٹھہ (مرحوم) قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی از ترکہ والد مرحوم 132 مرلے مالیتی اندازاً -/325000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور بطور ٹھیکہ زمین مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منصور احمد مبشر۔گواہ شدنمبر 1 محمد اسامہ ولد منور احمد۔گواہ شدنمبر 2 محمد مظہر الاسلام ولد محمد افضل

مسل نمبر 98082 میں محمد ظفر اللہ خان

ولد چوہدری محمد عطاء ربی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/100000 روپے (2) 10 مرلہ الاٹ شدہ پلاٹ مالیتی -/450000 روپے۔نوٹ: ۔قرض بذمہ خاکسار -/350000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد ظفر اللہ خان ۔گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اقبال ہاشمی وصیت نمبر 21734 گواہ شدنمبر 2 عبدالباسط خان ولد عبدالمنان خان

مسل نمبر 98083 میں ھبۃ السلام

بنت خلیل احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت ...... ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 ماشے اندازاً مالیتی -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ ھبۃ السلام ۔گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد قریشی ولد عبدالغنی قریشی (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمد ظفر اقبال ہاشمی وصیت نمبر 21734

مسل نمبر 98084 میں افزاء سلیم

بنت سلیم احمد (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ...... عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔افزاء سلیم ۔گواہ شدنمبر 1 قیصر اقبال ولد محمد نواز ۔گواہ شدنمبر 2 ندیم احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 98085 میں افشاں سلیم

بنت سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔افشاں سلیم ۔گواہ شدنمبر 1 طاہر محمود ولد شریف احمد (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 ندیم احمد ولد محمد سلیم

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ فائزہ احمد صاحبہ بابت ترکہ مکرم حضرت مرزا طاہر احمد صاحب)

۞ مکرمہ فائزہ احمد صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کے نام قطعہ نمبر ق/15 محلّہ دارالصدر برقبہ 2 کنال 85 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسار اور میری ہمشیرہ محترمہ یاسمین خان صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ شوکت جہاں صاحبہ (بیٹی)
(2) مکرمہ فائزہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرمہ یاسمین خان صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ عطیۃ المجیب طوبیٰ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

داخلہ کمپیوٹر کورسز

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

۞ میٹرک کے امتحانات سے فارغ ہونے والے خدام کے لئے خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

تعارف کمپیوٹر

ایم ایس آفس، ان پیج

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس -/1000 روپے

ویب پیج ڈویلپمنٹ

ایچ ٹی ایم ایل، پی ایچ پی، جاوا سکرپٹ،
ایم وائی ایس کیو ایل

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/1500 روپے

کمپیوٹر گرافکس

کورل ڈرا، اڈوب فوٹوشاپ

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس -/1500 روپے

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ایوان محمود ربوہ)

ولادت

۞ مکرم عمر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ حامدہ استخار صاحبہ زوجہ مکرم استخار احمد صاحب گورائیہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹی کے بعد ایک بیٹے سے مورخہ 11 اپریل 2009ء کو نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام عطاء الباقی عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم حکیم مقبول احمد صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ گوجرہ کا نواسہ اور مکرم ناصر احمد صاحب گورائیہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت وسلامتی والی لمبی زندگی اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم مرزا نسیم احمد برلاس صاحب سیکرٹری امانت تربیت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ محترمہ عابدہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب راولپنڈی بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور چند دن سے بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تلاش گمشدہ

۞ صغیر احمد ولد غلام رسول رند بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان بعمر 15 سال عرصہ ایک سال سے نصیر آباد ربوہ سے لاپتہ ہے۔ موصوف کا ذہنی توازن بھی درست نہ ہے اگر کسی دوست کو اس کے بارہ میں علم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ یا فون نمبر پر اطلاع دیں۔

حمید اللہ رند۔ سبزی فروش
نصیر آباد ربوہ 0346-6397862

کیا آپ نے اور آپ کے اہل خانہ نے حضور انور کا خطبہ جمعہ سنا ہے؟

مکرم میر غلام نسیم صاحب

مولوی نذیر احمد صاحب راجوروی

روزنامہ الفضل 12 مئی 2008ء میں مولوی نذیر احمد صاحب راجوروی کی وفات کی خبر سے بہت سی یادیں حافظہ کے دریچہ میں نمایاں ہو گئیں۔ ان سب کا ذکر تو ممکن نہیں چند ایک کا ذکر اذکروا موتٰکم بالخیر کے مطابق کرنا مناسب ہوگا۔

ستمبر 1948ء میں دینی تعلیم کے حصول کے لئے مدرسہ احمدیہ میں داخلہ ملنے پر جن تین چار کشمیر سے تعلق رکھنے والے طلباء جو پہلے سے مدرسہ احمدیہ میں دینی تعلیم حاصل کر رہے تھے سے ملاقات ہوئی ان میں سے مولوی نذیر احمد بھی تھے۔ ان کا تعلق موضع چارکوٹ، تحصیل راجوری، کشمیر سے ہونے کی وجہ سے اور ہنس مکھ اور طبیعت میں شگفتگی کی بناء پر ہمارے درمیان ایسے دوستانہ تعلقات قائم ہو گئے جو ان کی زندگی کے اختتام تک جاری وساری رہے۔ ان سے میری آخری ملاقات دسمبر 2007ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں ہوئی۔ اس ملاقات میں اسی گرمجوشی اور محبت سے ملے جیسے گزشتہ ساٹھ سال سے ملتے آ رہے تھے۔

مولوی صاحب موصوف بوجوہ مدرسہ احمدیہ کے بعد جامعہ احمدیہ کی تعلیم کی تکمیل سے قبل ہی لاہور منتقل ہونے پر لاہور کی مقامی جماعت کے دفتر میں کام کرنے لگے تھے۔ 1954ء میں انہوں نے مولوی فاضل کا امتحان میرے ساتھ ہی دیا۔ ہم اکٹھے ہی ان کی قیام گاہ پر جو رتن باغ کے قریب تھی بعض مضامین کی تیاری کرتے۔ اس سے ہمارے روابط مزید گہرے ہوتے گئے۔ اس وقت جماعت لاہور کا دفتر میکلوڈ روڈ پر جسٹس بشیر احمد صاحب کی کوٹھی کے ایک حصہ میں ہوتا تھا۔ ان ہی ایام میں مولوی صاحب کو مغلپورہ میں اپنا مکان بنانے کے ذرائع میسر آئے اور وہاں مستقل رہائش اختیار کر لی۔ بعد میں دارالذکر کے قیام پر جماعت کا دفتر دارالذکر منتقل ہونے پر ایک لحاظ سے ان کا گھر کسی قدر قریب آ گیا۔

لاہور کی مقامی جماعت کے دفتر میں ان کی خدمات نصف صدی سے زیادہ پر مشتمل ہیں۔ محرر کے طور پر کام کرتے کرتے ناظم اور انچارج دفتر تک پہنچے اور کافی عرصہ تک بطور ناظم خدمات سرانجام دیتے رہے۔ بعض ناگزیر وجوہ کی بنا پر میں 1999ء سے امریکہ میں قیام پذیر رہنے کے بعد 2004ء میں ربوہ گیا۔ حسب دستور انہیں ملنے ان کے دفتر دارالذکر گیا تو بڑے تپاک سے ملے۔ وہی ملنساری، وہی بے تکلفی اور پرکاری جو گزشتہ ساٹھ سال سے چلی آ رہی تھی۔ دیکھنے میں آئی۔

1957ء میں شاہد کا امتحان پاس کرنے کے بعد مجھے وقفوں وقفوں سے بیرون پاکستان جانے کے مواقع ملتے رہے۔ جب بھی واپسی ہوتی ان کے گھر یا دفتر ملنے ضرور حاضر ہوتا۔ جب بھی کسی کام یا بطور تفریح لاہور جانا ہوتا تو ان کے گھر مغلپورہ ضرور جاتا اور جب کبھی وہ ربوہ تشریف لاتے تو ہمارے گھر ضرور آتے۔ ربوہ میں منعقدہ بعض جلسہ سالانہ کے مواقع پر ہمارے ہاں ہی غریبانہ طور پر قیام ہوتا۔ مولوی صاحب کی طبیعت میں سادگی تھی۔ ہر ایک سے برابر سلوک کرتے۔ اختلافات کو نظر انداز کرتے۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ مغلپورہ کی جماعت میں کچھ عرصہ امام الصلوٰۃ رہے۔ کثیر العیال تھے۔ لیکن کبھی تنگدستی کا اظہار نہیں کیا۔ لاہور جانے کا جب بھی اتفاق ہوتا۔ انہیں ملنے ان کے گھر ضرور جانا ہوتا ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے۔ مقدور بھر ضیافت کرتے۔ چارکوٹ کی جماعت کا ایک بڑا حصہ نقل مکانی کے بعد پنجاب کے بعض علاقوں میں آباد ہے اور ان میں سے جب بھی کوئی ان کے گھر آتا تو خندہ پیشانی سے ملتے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں رفیقہ حیات بھی ان کی طبیعت کی مناسبت کے مطابق عطا کی تھی جو اب ان کی کمی کو شدت سے محسوس کرتی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ان کی رفیقہ حیات کی زندگی میں برکت دے۔ مولوی صاحب نے رفیقہ حیات دو بیٹے اور اور 9 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ 9 بیٹیوں کے عطیہ کے باوجود کبھی ان کے رشتوں کے بارے میں کسی منفی بات کا تذکرہ نہیں کیا۔ بلکہ ملاقات پر اکثر میں خود دریافت کرتا تو جواب یہ ہوتا کہ خدا تعالیٰ کی دین ہے۔ وہ خود وارث ہے اور انتظام فرمائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ان کی حیات میں سب کی شادیاں ہو گئیں اور اپنے اپنے گھروں میں آباد ہیں اور شاد ہیں۔

دسمبر 2007ء کے جلسہ سالانہ قادیان جانے سے قبل فون پر بات ہوئی علیک سلیک اور حال احوال کے ذکر کرنے کے بعد اچانک کہا کہ جمعہ کا دن جلدی آ جاتا ہے۔ اس غیر متعلق بات سے اندازہ ہوا کہ اب دن گننے شروع کر دیئے ہیں خدا خیر کرے۔ مقررہ دن میں کسی کی مجال کہ تاخیر کرے۔ ’’خدا کی مقرر کردہ گھڑی جب آ جائے تو اسے ٹالا نہیں جا سکتا‘‘۔

خبریں

وفاقی کابینہ میں شامل نہیں ہونگے، حکومت سے تعاون جاری رہے گا

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) مرکزی حکومت میں شامل ہوئے بغیر ملک کو مسائل کے گرداب سے نکالنے کیلئے وفاقی حکومت کا غیر مشروط ساتھ دے گی۔ وفاقی حکومت بلوچستان کی خراب صورتحال کو بہتر بنانے، 73ء کے آئین کی اصل شکل میں بحالی، میثاق جمہوریت کے نفاذ اور 17 ترمیم کے خاتمے کے لئے عملی اقدامات کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پنجاب ہاؤس اسلام آباد میں مسلم لیگ (ن) کی مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

پیپلز پارٹی کا پنجاب میں اپوزیشن میں بیٹھنے کا فیصلہ

مسلم لیگ (ن) کے قائد کا وفاقی حکومت میں شمولیت سے متعلق واضح موقف اختیار کرنے کے بعد پیپلز پارٹی نے بھی پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن میں بیٹھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ضمن میں پیپلز پارٹی کے ذمہ دار ذرائع نے بتایا کہ پارٹی نے فیصلہ کر لیا ہے لیکن حتمی اعلان صدر زرداری کی وطن واپسی پر کیا جائے گا۔ اطلاعات کے مطابق پنجاب حکومت میں شامل پیپلز پارٹی کے چھ صوبائی وزراء نے وزارتیں چھوڑنے کے لئے پارٹی قیادت سے رابطہ کر لیا ہے۔

ڈسکہ، اراضی کے تنازعہ پر چھوٹے بھائی بھابھی اور ان کے 8 بچوں کو ذبح کر دیا گیا

اراضی کے تنازعہ پر بھائی نے بیوی اور بیٹے کی مدد سے حقیقی بھائی، بھابھی اور 8 معصوم بھتیجے بھتیجیوں کو کلہاڑی کے وار کر کے باری باری تمام کے گلے کاٹ ڈالے اور فرار ہو گیا۔ مقتول 8 بہن بھائیوں کی عمریں 8 ماہ سے 10 سال کے درمیان تھیں۔ پولیس نے ملزم کے گھر سے مقتولین کے خون آلود کپڑے برآمد کر کے ملزم کی بیوی اور بیٹے کو گرفتار کر لیا جبکہ ملزم کی گرفتاری کے لئے ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔

بھارتی انتخابات کا پہلا مرحلہ، بم حملے، جھڑپیں 19 اہلکاروں سمیت 25 سے زائد افراد ہلاک

بھارتی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں لوک سبھا کے انتخابات کے پہلے مرحلہ کیلئے پولنگ کے موقع پر پرتشدد واقعات میں 19 سیکیورٹی اہلکاروں اور انتخابی عملے کے 5/ارکان سمیت 25 سے زائد افراد ہلاک، درجنوں زخمی ہو گئے جبکہ متعدد پولنگ سٹیشنوں پر دستی بموں سے حملے کئے گئے اور متعدد کو آگ لگا دی گئی۔ انتخابات کے پہلے مرحلہ میں 15 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام 2 علاقوں کے 124 حلقوں میں ووٹ ڈالے گئے۔

زمین کی اندرونی ساخت جانچنے کیلئے خصوصی مشن

حساس آلات زمینی کشش ثقل میں تبدیلی کی پیمائش کریں گے۔ زمین کی کشش ثقل مختلف مقامات پر مختلف ہوتی ہے اور اس کی بنیاد پر نہ صرف سمندروں میں آنے والی تبدیلیوں بلکہ آتش فشاں پہاڑوں کے بارے میں بھی جانا جا سکتا ہے۔ یورپین سپیس ایجنسی کی طرف سے زمین کی اندرونی ساخت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے 350 ملین یورو کا یہ خصوصی خلائی مشن روس کے ایک خلائی مرکز سے روانہ کیا گیا۔ GOCE کو کشش ثقل کی بہتر پیمائش کرنے کے لئے زمین کے قریب 250 کلومیٹر کے فاصلے پر مدار میں چھوڑا گیا ہے۔ ایک ٹن وزنی اس خلائی جہاز میں بہت ہی حساس آلہ Gradionmeter نصب کیا گیا ہے جو زمین کے گرد چکر لگاتے ہوئے زمین کی کشش ثقل میں تبدیلی کی سہ سمتی یا تھری ڈائمنشنل پیمائش کرے گا۔ اس طرح سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار سے زمین کی کشش اور تبدیلیوں کے بارے میں بہت ہی تفصیلی نقشہ تیار کیا جا سکے گا جو زمین کی اندرونی ساخت کو سمجھنے میں مدد دے گا۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع و غروب 18/ اپریل

طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	1:08
غروب آفتاب	7:41

اپنے اخلاق

ایک دفعہ ایک سخت مخالف غیر از جماعت دوست کسی کام کے سلسلہ میں حضرت مصلح موعود سے ملنے کے لئے ربوہ آئے۔ ان کی حضرت ام ناصر صاحبہ سے قریبی رشتہ داری بھی تھی اس لئے سیدھے وہاں پہنچے اور پیغام بھجوایا کہ میں نے حضرت صاحب سے ملنا ہے مجھے وقت لے دیں۔ مگر انہوں نے غیرت کی وجہ سے جواب دیا۔

”یوں تو آپ میرے خاوند کو گالیاں دیتے ہیں مگر جب کام ہوتا ہے تو سفارش کروانے آ جاتے ہیں۔ میں نہ صرف یہ کہ پیغام نہ دوں گی بلکہ آپ سے ملنا بھی پسند نہیں کرتی۔“

وہ صاحب ادھر سے مایوس ہو کر دفتر پرائیویٹ سیکرٹری گئے اور وہاں سے کوشش کر کے ملاقات کا وقت لے لیا۔ کچھ دیر بعد حضور حضرت ام ناصر صاحبہ کے ہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ انہی صاحب کے لئے اکرام ضیف کے طور پر ایک دو ڈش مزید تیار کر دو۔ وہ کھانا میرے ساتھ کھائیں گے۔

حضرت ام ناصر صاحبہ نے ان کا پیغام اور اپنا جواب بتایا تو حضور نے فرمایا تم نے تو اپنی غیرت کا اظہار کر دیا ہے مگر اب وہ میرے مہمان ہیں اور رسول اللہؐ نے مہمان کی بڑی عزت رکھی ہے۔ وہ گالیاں دے کر اپنے اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہیں اور میں نے سنت رسولؐ پر چل کر اپنے اخلاق کا مظاہرہ کرنا ہے۔

(ماہنامہ خالد فروری 1987ء ص 56)

Tables Partitions Workstations Storage Units

enliven

Customized Office Furniture

8 - 2nd Floor Commercial Area
Cavalry Ground Lahore Cantt.
Emal:muzaffar@enlivensolution.com
Cell:0321-8487933

Tel:+9242 668 6919-929
+9242 661 0114-115
Fax:+9242 661 0424

For Genuine TOYOTA Parts

AL-FURQAN

MOTORS PVT LIMITED

Ph:
021-2724606
2724609

47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

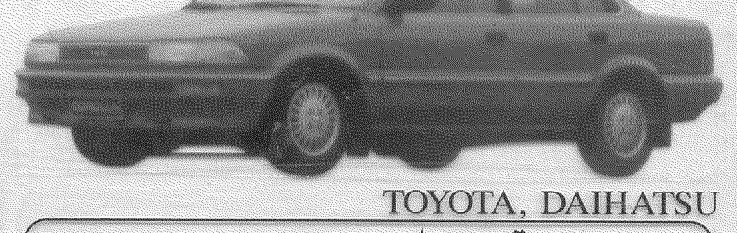

TOYOTA, DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

فون نمبر 021-2724606 2724609

47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

رفیق دماغ

دماغ کی کمزوری کیلئے بچوں کیلئے خاص طور پر مفید ہے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 Fax:6213966

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ناصر میڈیکل کمپلیکس جلالپور روڈ حافظ آباد

جدید سہولیات، میڈیکل آلات، الٹراساؤنڈ

ای سی جی، جدید میڈیکل لیبارٹری

خدمت خلق کے جذبہ کے ساتھ

ضرورت برائے ڈاکٹر و لیڈی ڈاکٹر MBBS

برائے رابطہ: ڈاکٹر ناصر احمد چوہدری

03338073391-0547523391

FD-10